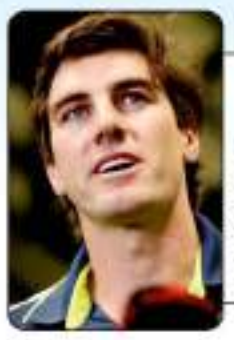
58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 320 | صفحات: 08 | ۲۰ نومبر ۲۰۲۶ بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۹ جمادی الثانی ۱۴۴۸ | Friday 20th November 2026 | جلد نمبر 58



پیٹ کمنز پر دباؤ بڑھ گیا

آسٹریلیا کے ٹیسٹ کپتان پیٹ کمنز کے لیے ۲۰۱۸ کے بال ٹیمپرنگ اسکینڈل سے ایک بار پھر خطرناک آزمائش کھڑی ہو گئی ہے۔ کمنز پر ڈریسنگ روم کے اندر کی گفتگو کے بعد کمنز کے ٹیسٹ ٹیم کی قیادت چھوڑنے کے مطالبات سامنے آنے لگے ہیں۔ سابق آسٹریلوی کرکٹرز کے متنازعہ بیانوں نے بھی کمنز کو مزید مشکل میں ڈال دیا ہے۔ (تفصیلات اندر)



انفینٹینو کو دو چیلنجز کا سامنا

فیفا کی موجودہ تنظیم اپنی کی مدت کے لیے تیسری مدت کے آگے ہیں۔ حالیہ صدارتی انتخابات کے مقابلے فرانس کے فلپ ڈیاز اور جاپان کے کوجا پیچیدگی بھی صدارتی انتخاب کے لیے کاغذات جمع کرا چکے ہیں۔ فلپ ڈیاز فرانس کی فیفا کونسل کے صدر ہیں، جبکہ کوجا پیچیدگی جاپان فیفا کونسل کے رکن ہیں۔ (تفصیلات اندر)

وزیراعظم کی ''انڈیا فرسٹ'' کے جذبے کے ساتھ کام کرنے کی اپیل

صنعتی تنظیم فکی کے 100 سال مکمل ہونے کے موقع پر تنظیم کے سالانہ عام اجلاس سے خطاب

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو ملک کے صنعت کاروں سے ایک بار پھر خود کفیلی کے لیے کام کرنے اور ان شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کی اپیل کی جن میں ملک درآمدات پر منحصر ہے۔ مسٹر مودی نے صنعتی تنظیم فکی کے 100 سال مکمل ہونے کے موقع پر تنظیم کے سالانہ عام اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایسے دور میں جب وسائل کی تجارت کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، ملک کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری صلاحیتوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اگلے 20 برسوں میں وکست بھارت کا ہدف حاصل کرنے کے لیے صنعتوں سے ہر فیصلے میں "انڈیا فرسٹ" کے جذبے کے ساتھ کام کرنے کی اپیل کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ دوا سازی، فولاد، ایلومینیم، معدنیات اور زرعی مصنوعات جیسے کئی شعبے ہیں جن میں خود کفیل بننے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے برآمدات میں اضافے کے لیے عالمی صارفین کی ضروریات کو سمجھنے اور ان کے مطابق مصنوعات تیار کرنے نیز گھریلو صارفین کے لیے عالمی معیار کی مصنوعات تیار کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان گیہوں برآمد کرتا ہے، جبکہ بریڈ درآمد کرتا ہے۔ باکسائٹ کے ذخائر ہونے کے باوجود مخصوص قسم کا ایلومینیم درآمد کیا جاتا ہے۔ خام لوہے کا برآمد کنندہ ہونے کے باوجود ہم تیار فولاد درآمد کرتے ہیں۔ دواسازی کی صنعت میں اے پی آئی، بلک ڈرگ اور ڈرگ انٹرمیڈیٹ پر ہر سال اربوں ڈالر کی غیر ملکی کرنسی خرچ ہونے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے صنعتوں سے خود اعتمادی کرنے کو کہا کہ ان میں سے کون سے اجزا ملک میں تیار کیے جا سکتے ہیں۔ گزشتہ 13-12 برسوں کے دوران کاروبار/1





ٹول پلازہ پر کا انشورنس ختم ہونے پر چالان نہیں کاٹا جائے گا/NHAI

نئی دہلی/ یو این آئی/ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے واضح کیا ہے کہ گاڑیوں کے مالکان کو انشورنس کی تجدید کے سلسلے میں بھیجے جا رہے ایس ایم ایس محض بیداری مہم کا حصہ ہیں اور ان کی بنیاد پر ٹول پلازہ پر نہ تو کوئی چالان کاٹا جائے گا اور نہ ہی جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ این ایچ اے آئی نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ منتخب قومی شاہراہوں کے صارفین کو گاڑیوں کے انشورنس کی مدت ختم ہونے کے سلسلے میں بھیجے جا رہے پیغامات مجوزہ عوامی بیداری/2

فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کیا جائیگا/LG

جموں وکشمیر پولیس کے بہادر جوانوں رشپال کمار اور بابی چند کو خراج عقیدت پیش کیا

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے لوک بھون میں دچھن کشتواڑ کے علاقے کیار سے آئے عوامی وفد سے ملاقات کی۔ انہوں نے جموں وکشمیر پولیس کے بہادر جوانوں رشپال کمار اور بابی چند کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ انتظامیہ شہداء کے اہل خانہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وفد کی قیادت کشتواڑ سے ممبر قانون ساز اسمبلی شگن پریہار کر رہی تھیں۔ وفد نے لیفٹیننٹ گورنر کو کیار اور دچھن کشتواڑ کے دیگر علاقوں میں موجودہ سکیورٹی صورتحال سے متعلق اہم مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے دچھن کے دور دراز اور حساس علاقوں میں رہائش پذیر باشندوں کے خدشات کو بھی اُجاگر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے سینئر پولیس افسران (ایس پی اوز) کے لواحقین کو معاوضہ، سرکاری ملازمت اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا جنہوں نے فرائض کی انجام دہی میں اُپنی جانیں قربان کیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کیار کی مقامی ترجیحات پر بات کرتے ہوئے علاقے میں موبائل ٹاور نصب کرنے کی یقین دہانی کی اور کیار روڈ کے لئے متعلقہ حکام سے فارسٹ کلیئرنس حاصل کرنے کی کوشش کرنے کا وعدہ کیا۔ اُنہوں نے سپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) کی تعیناتی کے قیام کے بارے میں کہا کہ اس معاملے پر جمعہ کو ضلع ترقیاتی کمشنروں اور سینئر سپرانٹنڈنٹس آف پولیس کے ساتھ طے شدہ جائزہ میٹنگ میں بات کی جائے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: ''مقامی باشندوں کی حفاظت اور بہبود کے لئے کیار اور ملحقہ دور دراز علاقوں میں سکیورٹی گرڈ کے ساتھ ساتھ سڑک اور مواصلاتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جائے گا۔'' اُنہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ ملاقات کے دوران اُٹھائے گئے دیگر تمام مطالبات اور شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ وفد میں کیار کے باشندوں میں سوریش کمار، پردیپ کمار، رام لال ٹھاکر، روشن لال ٹھاکر، جتیش کمار پریہار/4



وزیر داخلہ امیت شاہ نے انسداد دہشت گردی کانفرنس کا افتتاح کیا

رواں سال کانفرنس کا مرکزی موضوع ''سرحد پار دہشت گردی'' رکھا گیا ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کو انسداد دہشت گردی سے متعلق دو روزہ اہم کانفرنس کا افتتاح کیا۔ کانفرنس میں سرحد پار دہشت گردی کے چیلنجز کے علاوہ دہشت گردی کے خلاف مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ حکمت عملی تیار کرنے اور قومی سلامتی کو درپیش نئے خطرات سے نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی صلاحیتوں کو مستحکم بنانے پر غور کیا جائے گا۔ وزارت داخلہ کے مطابق یہ کانفرنس ہر سال منعقد کی جاتی ہے اور وقت کے ساتھ انسداد دہشت گردی سے وابستہ سکیورٹی فورسز، مختلف تحقیقاتی اداروں اور تکنیکی، قانونی و فرانزک شعبوں کے ماہرین کا ایک اہم مشترکہ پلیٹ فارم بن چکی ہے۔ اس کا مقصد قومی سلامتی سے متعلق معاملات اور دہشت گردی سے پیدا ہونے والے خطرات کا اجتماعی طور پر جائزہ لینا ہے۔ وزارت داخلہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت کے تمام محکموں اور اداروں کو ایک مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنے کے اصول پر کانفرنس میں مختلف متعلقہ فریقوں کے درمیان بہتر تال میل اور تعاون کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف مربوط کارروائی کے لیے باضابطہ اور غیر رسمی رابطہ کاری کے نظام کو مضبوط بنانے کے ساتھ مستقبل کی پالیسی سازی کے لیے تجاویز بھی مرتب کی جائیں گی۔ کانفرنس کے مختلف اجلاسوں میں/3



زمین کی کھدائی کے دوران تودے میں دب کر ایک شخص جان بحق

سرینگر/ کے این ایس/ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے کنزر علاقے میں جمعرات کو مٹی کا تودہ گرنے کے ایک المناک واقعے میں ایک شہری جاں بحق ہو گیا۔ یہ حادثہ کنزر کے کاور ہامہ علاقے میں اس وقت پیش آیا جب ایک شخص زمین کی کھدائی کے کام میں مصروف تھا۔ اسی دوران اچانک مٹی کا تودہ اس پر آ گرا، جس کے نتیجے میں وہ اس کے نیچے دب گیا۔ متوفی کی شناخت عرفان احمد ریشی ولد غلام حسن ریشی ساکن کاور ہامہ کنزر کے طور پر ہوئی ہے۔

موبائل فون سے لطیف بٹ کی تلاش میں اہم کامیابی ملی تھی/سیکورٹی ذرائع

اس کی ہلاکت کے ساتھ ہی ایک ہفتے سے جاری خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر چلایا جانے والا آپریشن تمام

سرینگر/ یو این آئی/ سیکورٹی اداروں کے ذرائع نے بتایا کہ 11 نومبر کو سی آر پی ایف کی ناکہ بندی والی چوکی پر دہشت گردانہ حملے کے بعد برآمد کیے گئے ایک موبائل فون سے لطیف بھٹ کی تلاش میں اہم کامیابی ملی۔ بدھ کے روز کولگام میں تصادم کے دوران اس کی ہلاکت کے ساتھ ہی ایک ہفتے سے جاری خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر چلایا جانے والا آپریشن اپنے انجام کو پہنچ گیا۔ لطیف بھٹ کی عمر 22 سال تھی اور وہ کشمیر کا آخری معلوم مقامی سرگرم دہشت گرد تھا۔ ذرائع کے مطابق یہ موبائل فون مبینہ طور پر بھٹ کے ہاتھ سے گر گیا تھا۔ اس میں موجود چیٹ اور اس کے بالائے زمین کارکنوں (اوجی ڈبلیو) کے نیٹ ورک سے متعلق معلومات سے تفتیش کاروں کو اس کے ساتھیوں، نقل و حرکت اور رسد فراہم کرنے والے ذرائع کے بارے میں ابتدائی سراغ ملے۔ ایک افسر نے بتایا، "اس معاملے میں اہم کامیابی موبائل فون سے ملی۔ اس میں چیٹ اور اس کے اوجی ڈبلیو نیٹ ورک کی تفصیلات موجود تھیں۔ اس کے بعد اس کی نقل و حرکت کے طریقوں کا پتہ لگانے کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی۔" بعد ازاں تکنیکی نگرانی، ڈیجیٹل تجزیے اور انسانی ذرائع سے حاصل ہونے والی خفیہ معلومات کو یکجا کر کے اس کے نیٹ ورک کا نقشہ تیار کیا گیا/7

امتحانی مراکز سے سوالنامے باہر نکال کر اُمیدواروں کیلئے برائے فروخت

اکاؤنٹس اسسٹنٹ بھرتی امتحان میں نقل کرانے کی سازش، 4 سرکاری ملازم گرفتار

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر سروس سلیکشن بورڈ (JKSSB) کے زیر اہتمام گزشتہ ہفتے منعقدہ اکاؤنٹس اسسٹنٹ بھرتی امتحان میں نقل کرانے کی سازش کے معاملے کی تحقیقات کے دوران 4 سرکاری ملازمین کی مبینہ شمولیت بھی سامنے آئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں پولیس کی خصوصی تحقیقاتی ٹیم نے اب تک اس معاملے میں 20 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا ہے کہ سرکاری ملازمین امتحانی مراکز سے سوالنامہ باہر نکال کر وہاں کھڑی گاڑیوں میں موجود نوجوانوں تک پہنچاتے تھے، جس کے عوض امیدواروں سے مبینہ طور پر بھاری رقم وصول کی گئی۔ پولیس کے مطابق نقل کے اس نیٹ ورک کے لیے مختلف امتحانی مراکز کے باہر الگ الگ ٹیمیں تعینات کی گئی تھیں۔ پولیس نے ابتدائی کارروائی کے دوران 3 امتحانی مراکز کے باہر سے 8 نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا، جن کا منصوبہ الیکٹرانک آلات کے ذریعے امتحانی مراکز کے اندر موجود 6 امیدواروں تک سوالات کے جوابات پہنچانا تھا۔ تحقیقات میں ایک اور امتحانی مرکز کے باہر بھی اسی نوعیت کے نیٹ ورک کا انکشاف ہوا، جہاں سے مزید کچھ ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے قبضے سے مبینہ طور پر نقل کرانے کے لیے جمع کی گئی بڑی مقدار میں نقدی بھی برآمد ہوئی۔ پولیس کی پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ملزمان نے بتایا کہ نقل کے لیے استعمال کیے جانے والے الیکٹرانک آلات چند روز قبل ہی خریدے گئے تھے۔ پولیس کے مطابق یہ آلات 200 سے 300 میٹر کے فاصلے تک آپس میں منسلک رہ سکتے ہیں۔ اب پولیس ان آلات کی خریداری کے ذرائع اور انہیں امیدواروں تک پہنچانے/8

چارج سنبھالنے کے بعد چیف سیکریٹری کی وزیراعلیٰ سے پہلی ملاقات



جموں/ نئے تعینات ہوئے چیف سیکرٹری ڈاکٹر جتن سنگھ یادو نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں جموں و کشمیر کے چیف سیکرٹری کا عہدہ سنبھالنے پر/10

وزیراعظم کا اندرا گاندھی کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک مختصر پیغام کے ذریعے کانگریس کی سینئر رہنما کی سیاسی وراثت کو یاد کیا۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، "سابق وزیر اعظم محترمہ اندرا گاندھی جی کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔" اس طرح انہوں نے اپنے پیغام کے ذریعے انہیں یاد کیا۔ اندرا گاندھی کی پیدائش 19 نومبر 1917 کو ہوئی تھی۔ وہ ہندوستان کی پہلی اور اب تک کی واحد خاتون وزیر اعظم تھیں اور آزادی کے بعد ملک/11

ہندوستان اور جاپان کے درمیان مضبوط شراکت داری کافی اہم/ جے شنکر

سمندری تجارت کو بین الاقوامی کاروبار کی ایک اہم بنیاد قرار دیا

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ہندوستان اور جاپان کے درمیان مضبوط شراکت داری موجودہ عالمی چیلنجوں سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے جمعرات کو جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں ہندوستان اور جاپان کے وزرائے خارجہ اور دفاع کی چوتھی 'ٹوپلس ٹوبات چیت' کے اختتام پر سمندری تجارت کے تحفظ، دفاعی تعاون اور ہند۔ بحرالکاہل خطے کو آزاد اور کھلا رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا اس وقت کئی بڑے بحرانوں سے گزر رہی ہے۔ دو بڑے تنازعات،/5



ہند جاپان کے درمیان دفاعی شراکت داری میں پیش رفت/ راج ناتھ

ٹوکیو میں ہندوستان اور جاپان کے وزرائے خارجہ اور دفاع کی بات چیت

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جاپان کے ساتھ دفاعی اور سلامتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے جمعرات کو جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں ہندوستان اور جاپان کے وزرائے خارجہ اور دفاع کی چوتھی 'ٹوپلس ٹوبات چیت' کے بعد کہا کہ دونوں ممالک سمندری سلامتی، میزائل ٹیکنالوجی، زیر آب ٹیکنالوجی اور دفاعی صنعت کے شعبوں میں تعاون کو تیزی سے آگے بڑھائیں گے۔ دونوں فریقوں نے ہند۔ بحرالکاہل خطے میں امن اور خوشحالی کے لیے اس شراکت داری کو اہم قرار دیا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اور سلامتی شراکت داری میں مسلسل پیش رفت ہو رہی ہے۔/6



سرینگر کی سڑکوں پر گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد ٹریفک جام کی ایک بڑی وجہ بن گئی ہے/DIG ٹریفک

ٹریفک کنٹرول کیلئے عوامی تعاون اور گاڑی چلانے والوں میں خود نظم وضبط بھی ضروری ہے

سرینگر/ کے این ایس/ ڈی آئی جی ٹریفک حبیب الرحمن نے کہا ہے کہ سرینگر کی سڑکوں پر گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد ٹریفک جام کی ایک بڑی وجہ بن گئی ہے، جبکہ سردیوں کے موسم میں بھی ٹریفک کا دباؤ کم ہونے کے بجائے مسلسل برقرار ہے۔ جمعرات کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈی آئی جی نے کہا کہ شہر میں صبح اور شام کے اوقات میں ٹریفک کا غیر معمولی دباؤ رہتا ہے، جبکہ اب رات کے وقت بھی مختلف علاقوں میں ٹریفک جام کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں سردیوں کے دوران گاڑیوں کی آمد و رفت میں کمی آتی تھی، تاہم اب صورتحال تبدیل ہو چکی ہے اور دن بھر، حتیٰ کہ شام کے اوقات میں بھی سڑکوں پر ٹریفک کا بھاری دباؤ دیکھنے کو ملتا ہے۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر موجودہ سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری لانا ضروری ہے۔ حکومت سڑکوں کی کشادگی اور فلائی اوورز کی تعمیر سمیت متعدد اقدامات پر کام کر رہی ہے، جن سے ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ صرف بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، بلکہ اس کے لیے عوامی تعاون اور گاڑی چلانے والوں میں خود نظم وضبط بھی ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹریفک پولیس نے شہر بھر میں قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی تیز کر دی ہے اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ ساتھ دستی چیکنگ کے ذریعے روزانہ ہزاروں چالان جاری کیے جا رہے ہیں۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ محض چالان کرنے سے ٹریفک نظام میں مستقل بہتری نہیں لائی جا سکتی۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ لوگ اپنی ذمہ داری محسوس کریں اور رضاکارانہ طور پر ٹریفک قوانین کی پابندی کریں۔ انہوں نے کہا کہ جن/9

انسپکٹر جنرل پولیس سجیت کمار (IPS) کی عوامی خدمات

ویسٹرن بس سروس پار مپورہ سرینگر کی سراہنا



سرینگر// ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پار مپورہ سرینگر کے چیرمین، وائس چیرمین اور تمام اراکین نے کشمیر زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس سجیت کمار (آئی پی ایس) کی عوامی خدمت کے تئیں غیر معمولی وابستگی ان کی حلیم طبیعت، خوش اخلاقی اور عوام دوست رویئے پر گہرے احترام اور دلی تحسین کا اظہار کیا ہے۔ پریس نوٹ میں کہا گیا کہ سجیت کمار کو ان کے شائستہ طرز عمل، سادگی، پیشہ وارانہ مہارت اور عوام الناس کے مسائل سننے کی صلاحیت کی وجہ سے بے حد سراہا جاتا ہے۔ انکا مزاج ہمدردانہ رویہ اور عوامی شکایات کے ازالے کیلئے لگن ذمہ دارانہ قیادت اور عوام دوست انتظامیہ کی اصل روح کی عکاسی کرتی ہے۔ ویسٹرن بس سروس بیان کے مطابق امن وامان کی بحالی، عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور پولیس کی عوامی خدمات کو سراہا گیا۔ **بذریعہ**: محمد یوسف ڈار (کنڈا)

چیف سیکرٹری نے صبح سویرے جموں شہر کا پہلا فیلڈ دورہ کیا

صفائی اِنتظامات، سمارٹ منصوبوں اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا



جموں/18 نومبر// چیف سیکرٹری جموں وکشمیر کا عہدہ سنبھالنے کے ایک دن بعد ڈاکٹر رجن سنگھ یادو نے جمعرات کی علی الصبح جموں شہر کا اپنا پہلا فیلڈ دورہ کیا جس میں شہر کے ترقیاتی منظرنامے، شہری بنیادی ڈھانچے، صفائی کے اِنتظامات اور شہری سہولیات کو بہتر بنانے اور شہری زندگی کے مجموعی معیار کو بڑھانے کی جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ چیف سیکرٹری موصوف کے ہمراہ صوبائی کمشنر جموں وکاس کنڈل، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں منگا شیر پا، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) آیوشی سوڈن، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جموں جوگندر سنگھ، وائس چیئرمین جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جے ڈی اے) کے علاوہ صوبائی اور ضلعی اِنتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ دورے کے دوران ڈاکٹر رجن سنگھ یادو نے جموں سمارٹ سٹی مشن اور دیگر شہری ترقیاتی پروگراموں کے تحت شروع کئے گئے ترقیاتی اور جمالیاتی اقدامات کی پیش رفت اور اثرات کا جائزہ لینے کے لئے کئی اہم تجارتی اور عوامی مقامات کا دورہ کیا۔ اُنہوں نے صفائی کے بنیادی ڈھانچے، ویسٹ مینجمنٹ کے اِنتظامات اور شہر کے باشندوں اور سیاحوں کی سہولیت کے لئے رکھی گئی شہری سہولیات کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ چیف سیکرٹری نے اُپنے دورے کا آغاز رگھوناتھ بازار سے کیا اور اُنہوں وہاں جموں سمارٹ سٹی کارپوریشن لمیٹڈ (جے ایس سی ایل) کے تحت۔۔/101

جموں وکشمیر بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز کے

وفد نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی



جموں/18 نومبر// جموں وکشمیر بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز کے ایک وفد نے آج لوک بھون میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اِس موقعہ پر وفد نے انہیں تنظیم کے 'یوم تاسیس' کی مناسبت سے 'سنیکر فلیگ' پیش کیا۔ تنظیم کا یوم تاسیس ہر سال 7 نومبر کو منایا جاتا ہے۔ دورانِ ملاقات لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور سماجی خدمات کے شعبے میں 'بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز' تحریک سے وابستہ تمام اَفراد کی گرانقدر خدمات کو سراہا۔ اِس موقعہ پر بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز کی سیکرٹری اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر نسرین خان، جے ایڈ کے کمشنر (گائیڈ) محترمہ جین، جے ایڈ کے کمشنر (رینجر) ڈاکٹر رینو نندا، جے ایڈ کے ہیڈکوارٹر کمشنر منیش جوشی کے علاوہ دیگر سینئر اَفسران، ٹرینرز اور سکاؤٹس وگائیڈز بھی موجود تھے۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا

پیر آفاق احمد کیساتھ اظہارِ تعزیت

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے معروف ملی اور سماجی شخصیت الحاج پیر غلام رسول شاہ ساکن بٹ شاہ محلہ لال بازار کی نیک سیرت اور پارسا اہلیہ محترمہ کے اِنتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحومہ کے جملہ سوگواران خصوصاً پارٹی کے ضلع صدر سرینگر و سابق ایم ایل اے زیڈی بل پیر آفاق احمد اور مرحومہ کے فرزندان کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومہ کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی گئی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیر آفاق احمد اور مرحوم کے فرزندان پیر انتخاب عالم، پیر رفعت حسین، پیر افتخار احمد، پیر شبیر مختار کیساتھ ٹیلی فون پر رابطہ کر کے تعزیت کا اظہار کیا اور ڈھارس بندھائی۔۔۔/102

خصوصی پوزیشن اور ریاستی درجہ کی بحالی تک

نیشنل کانفرنس کی جدوجہد جاری رہے گی/شوکت میر



سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس اور اس کی تلخص قیادت جموں وکشمیر کی خصوصی آئینی پوزیشن، ریاستی درجہ اور عوام کے بنیادی آئینی وجمہوری حقوق کی بحالی کے لئے اپنی جدوجہد پوری ثابت قدمی اور سیاسی عزم کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہے۔ نیشنل کانفرنس ریاست کی وحدت، انفرادیت، شناخت، تہذیب وتمدن، روایات اور اجتماعی تشخص کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد ہمیشہ جموں وکشمیر کے عوام کے سیاسی، جمہوری اور آئینی حقوق کا دفاع اور ان کے جائز سیاسی و معاشی مفادات کا تحفظ رہا ہے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر منعقدہ ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کا ہندوستان کے ساتھ الحاق ایک مخصوص آئینی اور تاریخی پس منظر میں عمل میں آیا تھا، جس کے تحت ریاست کو خصوصی آئینی حیثیت حاصل تھی۔ دفعہ 370 اور 35اے اسی خصوصی آئینی بندوبست کا حصہ تھیں، جنہوں نے ریاست کی منفرد شناخت، اراضی، شہریت سے متعلق حقوق اور دیگر آئینی ضمانتوں کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو لئے گئے یکطرفہ فیصلوں نے جموں وکشمیر۔۔۔/105

ست شرما کا مہیلا مورچہ کو مزید مضبوط اور فعال بنانے پر زور

خواتین کو بی جے پی کے نظریات اور پالیسیوں سے جوڑنے کی ہدایت



جموں، 19 نومبر///// جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما سی اے نے پارٹی کے ترکیودگر جموں میں واقع صدر دفتر میں بی جے پی مہیلا مورچہ کا ایک تنظیمی جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کی صدارت مہیلا مورچہ کی صدر ایڈووکیٹ نیما مہاجن نے کی۔ اس موقع پر تنظیم کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ آئندہ پروگراموں کے حوالے سے حکمت عملی بھی مرتب کی گئی۔ اجلاس میں مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی مہیلا مورچہ کی ریاستی عہدیداران، ضلعی صدور اور ضلعی جنرل سیکریٹریز نے شرکت کی۔ اس موقع پر مورچہ کی انچارج وینوکھنہ، معاون انچارج۔۔۔/104

متعدد قانون سازوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

اَپنے حلقوں سے متعلق ترقیاتی مسائل پر تبادلہ خیال کیا



جموں/18 نومبر// متعدد قانون سازوں نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور انہیں اُپنے اُپنے حلقوں سے متعلق مختلف ترقیاتی اور عوامی بہبود کے مسائل سے آگاہ کیا۔ قانون سازوں میں رُکن قانون ساز اسمبلی ہیرا نگر ممبر قانون ساز اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ، ممبر اسمبلی شاہ راجیو کمار اور رُکن اسمبلی شوپیان شبیر احمد کلے شامل تھے۔ دوران ملاقات قانون سازوں نے اُپنے متعلقہ اسمبلی حلقوں میں ترقی، عوامی بنیادی ڈھانچے، فلاح وبہبود اور دیگر ایسے معاملات اُٹھائے جن پر حکومت کی توجہ کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دورے پر آئے ہوئے عوامی نمائندوں کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی طرف سے اُٹھائے گئے تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل۔۔۔/103

بانڈی پورہ پولیس کی جانب سے سائبر جرائم سے متعلق بیداری پروگرام کا انعقاد

بانڈی پورہ، 19 نومبر///// سائبر تحفظ کو فروغ دینے اور عوام کو جدید دور کے سائبر خطرات سے آگاہ کرنے کی مسلسل کوششوں کے تحت بانڈی پورہ پولیس نے پولیس تھانہ بانڈی پورہ میں ایک سائبر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام ایس ایچ او پولیس تھانہ بانڈی پورہ کی نگرانی میں منعقد کیا گیا، جس میں سائبر پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ کے اہلکار بھی موجود تھے۔ اس موقع پر علاقے کے طلبہ اور معزز شہریوں نے شرکت کی۔ پروگرام کے دوران شرکاء کو سائبر جرائم کی مختلف اقسام، جن میں آن لائن مالی دھوکہ دہی، او ٹی پی فراڈ، ڈیجیٹل گرفتاری کے نام پر دھوکہ دہی اور دیگر جدید سائبر خطرات شامل ہیں، کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی گئی۔ اس کے علاوہ شکایات کے ازالے اور سائبر فراڈ کے ذریعے ضائع ہونے والی رقم کی واپسی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے شکایات کے ازالے کے نظام (سی آر ایم) اور رقم کی واپسی۔۔۔/106

جاوید ڈار کی کانکنی شعبے میں وسیع اصلاحات کی ہدایت

غیر قانونی کانکنی کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت، شفافیت اور جوابدہی یقینی بنانے پر زور



جموں، 19 نومبر///// زراعت، پیداوار، مالیات، کانکنی اور امداد باہمی کے محکموں کے وزیر جاوید احمد ڈار نے آج محکمہ ارضیات وکانکنی جموں وکشمیر کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے محکمے کی مجموعی کارکردگی، انتظامی صلاحیت، ترقیاتی اقدامات اور کانکنی کے شعبے کو مستحکم بنانے کے لیے جاری اہم اصلاحات پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکریٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ، ڈائریکٹر ارضیات وکانکنی جموں وکشمیر پون کمار شرما، جموں اور کشمیر ڈویژنوں کے جوائنٹ ڈائریکٹرز، مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مختلف اضلاع کے ضلعی معدنیات افسران اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران وزیر موصوف نے محکمے کے ضابطہ جاتی نظام، محصولات کی وصولی، نیلامی کے عمل، قوانین کے نفاذ اور معدنی وسائل کے پائیدار اور سائنسی استعمال کو یقینی بنانے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ شفاف، سہولت بخش اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی انتظامی نظام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جاوید ڈار نے کہا کہ پیچیدہ طریقہ کار اور۔۔۔/107

ساگر نے بمنہ میں نئے ہائی کورٹ کمپلیکس کی تعمیراتی پیش رفت کا جائزہ لیا

نظر ثانی شدہ ڈی پی آر، لاگت کا حقیقت پسندانہ تخمینہ اور تعمیراتی کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت



سری نگر/ 18 نومبر// وزیر برائے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ریونیو، اِنصاف، قانون وپارلیمانی امور، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن وری کنسٹرکشن اور ایکشن محکمہ جات علی محمد ساگر نے آج رکھ ارتھ بمنہ بائی پاس میں زیر تعمیر نئے ہائی کورٹ کمپلیکس کے جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ اَفسران کو ہدایت دی کہ موثر منصوبہ بندی، قریبی نگرانی اور باہمی تال میل کے ذریعے منصوبے کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اَقدامات کئے جائیں۔ اُنہوں نے منصوبے کی جگہ کے دورے کے دوران اَز خود تعمیراتی کاموں کی رفتار کا جائزہ لیا، تعمیراتی اور مالی پیش رفت کا معائینہ کیا اور متعلقہ تعمیراتی ایجنسیوں سے مختلف حصوں کی صورتحال اور مقررہ مدت میں منصوبے کو مکمل کرنے کے لئے درکار ضروریات کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ وزیر موصوف کے ہمراہ چیف انجینئر آر اینڈ بی سینٹرل، ڈائریکٹر لائیژن کشمیر، متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر اور اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئران بھی تھے۔ جائزہ میٹنگ کے دوران ساگر کو بتایا گیا کہ اپریل 2022 میں شروع کئے گئے اس منصوبے کی منظور شدہ تخمینہ لاگت 908.20 کروڑ روپے ہے جس میں سے اَب تک 213.50 کروڑ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ مرکزی عمارت کا تقریباً 65 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے جس کی تخمینہ لاگت تقریباً 450 کروڑ روپے ہے جبکہ سڑکوں کے تعمیراتی حصے پر تقریباً 90 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ وزیر موصوف کو بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے کی تکمیل نومبر 2027 تک متوقع ہے جبکہ پہلے بلاک کو آئندہ چھ ماہ۔۔۔/108

ڈی سی کولگام کا وی بی۔جی رام جی پروگرام پر عمل درآمد کا جائزہ

زرعی اور اس سے منسلک شعبوں کے ساتھ بہتر تال میل قائم کرنے پر زور



کولگام، 19 نومبر///// ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج منی سیکریٹریٹ کولگام میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وی بی۔جی رام جی پروگرام پر عمل درآمد کا جائزہ لیا اور زراعت واس سے منسلک مختلف شعبوں کے تحت سرگرمیوں میں باہمی تال میل کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کے دوران پروگرام کے نفاذ کے طریقہ کار، اس کے تحت اہل ترقیاتی کاموں کی نشاندہی اور مختلف محکموں کے درمیان مشترکہ سرگرمیوں کے امکانات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں پروگرام کے تحت قابل اجازت مختلف ترقیاتی کاموں کی بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جن میں دیہی سڑکوں کی تعمیر اور بہتری، پلوں اور نکاسی آب کے ڈھانچوں کی تعمیر، پنچایت گھروں، آنگن واڑی مراکز، دیہی کتب خانوں، سرکاری عمارتوں اور اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی شامل ہے۔ اس کے علاوہ عوامی بنیادی سہولیات، ٹھوس اور مائع فضلے کے انتظام، شمسی توانائی سے چلنے والی روشنیوں، دیہات میں پارکنگ کی سہولیات، ٹرانسپورٹ شیڈز، دیہی رہائشی مکانات اور جل جیون مشن کے تحت پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کی مرمت ودیکھ بھال سے متعلق کاموں پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اسکیم کے تحت قابل اجازت کاموں کی نشاندہی کرنے اور مختلف محکموں کے وسائل کو مشترکہ طور پر بروئے کار لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سرکاری عمارتوں، سرکاری اسکولوں اور پنچایت گھروں کے احاطوں کو خوبصورت بنانے اور وہاں مناسب تزئین وآرائش کے۔۔۔/111

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے قومی صاف فضائی پروگرام

کے تحت 27-2026 کے عملی منصوبے کا جائزہ لیا



سرینگر، 19 نومبر///// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے آج ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے قومی صاف فضائی پروگرام (این سی اے پی) کے تحت جاری منصوبوں کی زمینی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لیا اور مالی سال 2026-27 کے مجوزہ عملی منصوبے پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن، ایس ایس پی ٹریفک، ریجنل ڈائریکٹر آلودگی کنٹرول بورڈ، مختلف محکموں اور متعلقہ اداروں کے ایگزیکٹو انجینئرز، کشمیر یونیورسٹی اور محکمہ پھولبانی کے نمائندوں سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران ڈویژنل کمشنر نے سال 2020 سے اب تک قومی صاف فضائی پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کی پیش رفت، مالی سال 2026-27 کے لیے مختص فنڈز اور آئندہ مالی سال کے منظور شدہ عملی منصوبے کا تفصیلی جائزہ لیا۔ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ عملی منصوبے میں سرینگر شہر کے مختلف مقامات پر خودکار ای چالان کی سہولت سے لیس 10 جدید ڈین ٹریفک انتظامی نظام (آئی ٹی ایم ایس) چوراہے قائم کرنے کی۔۔۔/109

ڈپٹی کمشنر سرینگر کا کھنموہ انڈسٹریل اسٹیٹ کا دورہ، صنعتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا

سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی اور صنعتوں سے وابستہ مسائل کے برقت حل پر زور



سرینگر، 19 نومبر///// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے آج کھنموہ انڈسٹریل اسٹیٹ کا تفصیلی دورہ کیا اور علاقے میں جاری صنعتی سرگرمیوں اور صنعتوں سے متعلق مختلف مسائل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے صنعتی اسٹیٹ کے مجموعی انتظامی وعملی نظام کا موقع پر جائزہ لینے کے علاوہ صنعتی شعبے سے وابستہ نمائندوں کے ساتھ تبادلہ خیال بھی کیا۔ اس دورے کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ایس ڈی ایم ویسٹ سیرت باجی، جنرل منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر عابد اقبال، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو عمر گلزار، اے ایل سی عدنان طارق، منیجنگ ڈائریکٹر سڈکو، کے پی ڈی سی ایل کے ایگزیکٹو انجینئر سید ابرار اور دیگر افسران بھی ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے صنعتی اسٹیٹ میں قائم مختلف صنعتوں اور دیگر صنعتی یونٹوں کا معائنہ کیا تاکہ ان کی سرگرمیوں، پیداواری عمل اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق ضروریات کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کی جاسکیں۔ صنعتی یونٹوں کے مالکان اور نمائندوں کے۔۔۔/110

وزیر برائے تعلیم وجل شکتی شمیمہ فردوس نے

جموں وکشمیر وومن سائنس کانگریس۔2026 کے پہلے تین روزہ سیشن کا اِفتتاح کیا



جموں/18 نومبر// گورنمنٹ کالج فار وومن (جی سی ڈبلیو) پریڈ گراؤنڈ جموں، جموں وکشمیر سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن کونسل (جے کے ایس ٹی آئی سی) کے اِشتراک سے 19 سے 21 نومبر 2026 تک 'جموں وکشمیر وومن سائنس کانگریس۔2026' کا اِنعقاد کر رہا ہے۔ وزیر برائے تعلیم و جل شکتی شمیمہ فردوس نے آج یہاں کنونشن سینٹر میں 'جموں وکشمیر وومن سائنس کانگریس۔2026' کی اِفتتاحی تقریب کا اِفتتاح کیا۔ یونیورسٹی میں پہلی بار منعقد ہونے والی تقریب کا مرکزی موضوع "دیرپا اور جامع مستقبل کے لئے سائنسی اِختراع میں خواتین کی قیادت" ہے۔ اس کا مقصد سائنس، ٹیکنالوجی۔۔۔/112

THE JAMMU AND KASHRIB BOARD OF SCHOOL EDUCATION, SUB OFFICE GANDERBAL

PUBLIC NOTICE



I have passed / appeared in SSE/ HSE-I/HSE-II(Class 10th/ 11th/ 12th) under Roll No: 124012063 Session: A 2025 Year: Ann / Reg through THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION, The error has been committed by the GUL AFROZE instead of GULL AFROZE.
Now I have applied for correction in The Jammu And Kashmir Board Of School Education, Sub Office Ganderbal. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Sub Board Office Ganderbal within seven days from the date of the publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained.
This is published for the information of the general public.
The correct particulars be recorded as under:
Name: MIR RUHAIB, Fathers Name: FAYAZ AHMAD MIR, Mothers Name: GULL AFROZE, Date of Birth: 20-10-2009, Residence: SAFAPORA, Mobile No: 7889760963

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR HUMHAMA

Subject:-Application of Idda Bashir D/O Bashir Ahmad Najar R/O Narkara Tehsil District Budgam for issuance of OBC Certificate.

PUBLIC NOTICE

The above named applicant has applied for issuance of OBC certificate which is under process in this office. In this regard, report submitted by field agency concerned reveals that the applicant is the permanent resident of village Narkara. The family of the applicant comprises of(05)family members whose description is given below-:

S.No	Name of family member	Relationship with Applicant	Age in years	Occupation	Monthly Income
1	Bashir Ahmad Najar	Father	48	Labour	10,000
2	Shaheena Bano	Mother	44	House Wife	Nil
3	Mehraj Ahmad Najar	Brother	27	Student	Nil
4	Hameem Bashir	Brother	20	Student	Nil
5	Idda Bashir	Applicant	19	Student	Nil

The agricultural income of the family is Rs Nil
The total annual income of the applicant's family is Rs 1,20000(Rupees One Lac twenty thousand) In this regard, objections are invited from general public regarding the issuance of requisite certificate in favour of the applicant. If any person has any objection, he/she can submit his/her objections in this office within seven days during office hours. No objection shall be entertained after the stipulated time period.

NAIB TEHSILDAR HUMHAMA

سرینگر ٹائمز
20 نومبر 2026ء بروز جمعہ

ٹریفک نظام میں بدنظمی
ذمہ دار کون۔علاج کیا؟

دنیا میں جب کوئی بھی معاملہ یا کوئی چیز حد سے گزر جائے تو پریشانیوں سے پالا پڑتا ہے۔ پرانی مثال ہے کہ چادر جتنی ہو اتنے ہی پاؤں پھیلانے چاہیں۔ دنیا میں ٹریفک کا نظام ابتر ہوا ہے۔ کسی ملک میں کم تو کسی ملک میں زیادہ جتنے بھی ترقی یافتہ ممالک ہیں وہاں بھی ٹریفک نظام میں گڑبڑ ہونے کے امکانات کو نظرانداز یا رد نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ٹریفک کو جاری رکھنے اور آمدورفت کو سہل بنانے کیلئے تبدیلیاں اور تدبیریں عمل میں لائی گئیں۔ دور حاضر میں ٹریفک کی بلا رکاوٹ اور آسان نقل وحرکت کیلئے جدید ترین اقدامات کئے گئے۔ سب سے پہلے سڑکوں کو پختہ بنایا گیا۔ اس کے بعد ان کو چوڑا کیا گیا جب چوڑائی بھی کم پڑ گئی تو شاہراہوں کو اس قدر وسعت دی گئی کہ گاڑیاں بیک وقت چار چار قطاروں کے ذریعہ چل پڑنے کا قابل بن گئیں یہ کارروائی بھی ٹریفک جام کو روکنے میں کامیاب نہ ہوسکی تو بائی پاس کے ذریعہ گاڑیوں کو موڑا گیا۔ رفتار زمانہ میں جب بائی پاس بھی تنگ پڑ گئے یا کم محسوس ہونے لگے تو فلائی اوورس کو وجود میں لایا گیا۔ یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ لیکن دورِ حاضر میں ٹریفک کو مسلسل دُشواریوں سے نجات دلانے کیلئے فلائی اوورس پر فلائی اوور بنائے گئے۔ امریکہ، برطانیہ اور یورپی ممالک میں اس طرح کے حیران کن اور دلچسپ فلائی اوورس کی کوئی حد نہیں ہے جو ممالک اقتصادی لحاظ سے مستحکم نہیں وہ بھی ٹریفک کے اپنے نظام کو بہتر بنانے کیلئے زمانے کے ساتھ ساتھ چلنے کی جستجو میں ہیں۔ ہندوستان بھی پیچھے نہیں رہا ہے۔ یہاں باضابطہ طور سڑکوں کیلئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کے نام سے ایک عظیم ادارہ قائم ہے جس نے ملک کے کونے کونے کو ہائی ویز سے جوڑا ہے۔ اس کیلئے ٹنلو بنائے گئے، اونچے پُل تعمیر کئے گئے چار چار لین والی سڑکوں اور کھلی شاہراؤں کو بنایا گیا لیکن ٹریفک جام کا معاملہ اپنی جگہ موجود ہے۔ جام کا سلسلہ تھم نہیں پاتا بلکہ مسلسل عذاب کا باعث بن رہا ہے۔ اس کی صرف یہ وجہ نہیں کہ متعلقہ ٹریفک محکمہ کو کوئی تجربہ یا ہنر نہیں۔ اس کی یہ بھی وجہ نہیں ہوسکتی کہ ڈرائیور لاپرواہ ہیں اس کی یہ وجہ بھی نہیں ہوسکتی کہ ٹریفک سگنل کام نہیں کررہے ہیں۔ اصل وجہ یہ ہے کہ گاڑیوں کی تعداد ہر گھنٹے بڑھ رہی ہے۔ انسان اپنی گاڑیوں کو اپنی ٹانگیں بنا کر چلا رہے ہیں۔ بھلے ہی اس اولا بدلی سے انسان کی جسمانی حالت قابل مرمت ہی نہ بن جائے۔ جموں وکشمیر ایک چھوٹی جگہ ہے لیکن زمین کے حوالہ سے بڑے بڑے شہروں سے پیچھے ہونے کے باوجود گاڑیوں کی تعداد کے حوالہ سے بہت آگے نکل رہا ہے۔ گاڑیوں کو خریدنے کی طلب انتہا کو پہنچ رہی ہے۔ گاڑیاں ضرورت سے زیادہ فیشن کے طور خریدی جارہی ہیں۔ ہر روز گاڑیاں سڑکوں پر اُترتی ہیں۔ اور ٹریفک کے مسائل میں ہر روز اضافہ میں ہوتا جارہا ہے۔ گاڑیوں کی بھرمار سے پارکنگ کا مسئلہ پیدا ہوا ہے۔ گلی کوچے گاڑیوں سے بھر گئے ہیں۔ جموں وکشمیر سرکار کے محکمہ ٹریفک کے موجودہ سربراہ نے ٹھیک ہی کہا ہے کہ گاڑیوں کی بہتات سے پیدا شدہ صورتحال نے سنگین رُخ اختیار کیا ہے۔ البتہ آپ نے اس معاملہ پر کوئی خاص حل پیش کرنے کے بجائے عوام ٹرانسپورٹروں اور ڈرائیور صاحبان سے ہی تعاون کی اپیل کی ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ ان کی اپیل پر عمل کرنے کیلئے کوئی راستہ ہے۔

پاخانے کا رنگ جسمانی بیماریوں کی خاموش علامت

ڈاکٹر حسیب نثیر

انسانی جسم میں روزانہ ہونے والے کئی قدرتی افعال ایسے ہیں جن پر عام طور پر زیادہ توجہ نہیں دی جاتی، حالانکہ یہ ہماری صحت کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ان میں پاخانے کا اخراج بھی شامل ہے۔ بیشتر افراد اسے محض جسم سے فاضل مادوں کے اخراج کا ایک معمول کا عمل سمجھتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ پاخانے کا رنگ، ساخت، مقدار اور اس میں ہونے والی تبدیلیاں نظام ہاضمہ کی کارکردگی کے بارے میں بہت کچھ بتا سکتی ہیں۔ بعض اوقات رنگ میں تبدیلی خوراک یا ادویات کے استعمال کا نتیجہ ہوتی ہے، جبکہ بعض صورتوں میں یہ معدے، آنتوں، جگر، لبلبے یا پتے سے متعلق کسی مسئلے کی علامت بھی ہوسکتی ہے۔

عام طور پر صحت مند انسان کے پاخانے کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔ اس رنگ کی بنیادی وجہ بلیروبن نامی مادہ ہے، جو خون کے سرخ خلیات کے ٹوٹنے کے بعد بنتا ہے۔ جگر اس مادے کو صفرا (Bile) کے ذریعے آنتوں تک پہنچاتا ہے، جہاں مختلف کیمیائی تبدیلیوں کے نتیجے میں پاخانے کو بھورا رنگ حاصل ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاخانے کے رنگ میں غیر معمولی تبدیلی بعض اوقات جگر اور صفراوی نظام کی خرابی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

سبز رنگ کا پاخانہ بعض افراد میں دیکھنے کو ملتا ہے اور ضروری نہیں کہ یہ کسی بیماری کی علامت ہو۔ سبز چوں والی سبزیاں، مثلاً پالک اور دیگر سبز غذاؤں کا زیادہ استعمال اس کی وجہ بن سکتا ہے۔ اسی طرح آنتوں سے غذا کا تیزی سے گزرنا بھی پاخانے کو سبز رنگ دے سکتا ہے، کیونکہ صفرا کو اپنی معمول کی تبدیلی کے لیے کافی وقت نہیں ملتا۔ بعض اوقات اسہال، آنتوں کے انفیکشن یا مخصوص ادویات کے استعمال کے دوران بھی ایسا ہوسکتا ہے۔ اگر سبز پاخانے کے ساتھ مسلسل اسہال، بخار یا پیٹ میں درد ہو تو طبی معائنہ ضروری ہے۔

پیلا یا چکنا پاخانہ بھی توجہ طلب ہوسکتا ہے۔ اگر پاخانہ غیر معمولی طور پر پیلا، بدبودار، چکنا اور پانی کی سطح پر تیرتا ہوا محسوس ہو تو اس کا تعلق غذا میں موجود چکنائی کے مناسب طور پر ہضم یا جذب نہ ہونے سے ہوسکتا ہے۔ ایسی کیفیت کو اسٹیئر یا (Steatorrhea) کہا جاتا ہے۔ یہ مسئلہ بعض اوقات لبلبے کی خرابی، سیلیک بیماری یا صفرا کے بہاؤ میں رکاوٹ کے باعث پیدا ہوسکتا ہے۔ اگر یہ کیفیت مسلسل برقرار رہے تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے، کیونکہ جسم کو ضروری غذائی اجزا جذب کرنے میں دشواری پیش آسکتی ہے۔ سیاہ رنگ کا پاخانہ بعض اوقات معمولی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔ آئرن کی گولیاں، بسمتھ پر مشتمل بعض ادویات اور کچھ مخصوص غذائیں پاخانے کو سیاہ کرسکتی ہیں۔ تاہم اگر پاخانہ تارکول کی طرح سیاہ، چپچپا اور غیر معمولی بدبو والا ہو تو یہ معدے یا اوپری نظامِ ہاضمہ میں خون بہنے کی علامت ہوسکتا ہے۔ ایسی حالت کو میلینا (Melena) کہا جاتا ہے۔ خون معدے کے تیزابی ماحول سے گزرنے کے باعث سیاہ رنگ اختیار کرلیتا ہے۔ اس لیے ایسی تبدیلی کو معمولی سمجھ کر نظرانداز نہیں کرنا چاہیے اور فوری طبی مدد حاصل کرنی چاہیے۔

سرخ رنگ کا پاخانہ بھی مختلف وجوہات کی بنا پر ہوسکتا ہے۔ چقندر، سرخ رنگ کی غذائیں اور بعض مصنوعی رنگ پاخانے کو سرخی مائل کرسکتے ہیں۔ دوسری جانب تازہ سرخ خون کا نظر آنا بواسیر، مقعد میں دراڑ، آنتوں کی سوزش یا بڑی آنت میں موجود کسی بیماری کی علامت ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات بڑی آنت کے پولپس یا سرطان کے باعث بھی خون خارج ہوسکتا ہے۔ اگر پاخانے میں خون بار بار نظر آئے، خون کی مقدار زیادہ ہو یا اس کے ساتھ چکر، کمزوری اور پیٹ میں درد ہو تو فوری طبی معائنہ ضروری ہے۔

سفید، مٹیالا یا ہلکے رنگ کا پاخانہ بھی ایک اہم انتباہ ہوسکتا ہے۔ عام طور پر پاخانے کو بھورا رنگ دینے میں صفرا بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اگر صفرا جگر سے آنتوں تک مناسب مقدار میں نہ پہنچے تو پاخانہ سفید یا مٹیالے رنگ کا ہوسکتا ہے۔ اس کی ممکنہ وجوہات میں صفراوی نالی میں پتھری، جگر کی بیماری یا صفرا کے بہاؤ میں رکاوٹ شامل ہیں۔ اگر اس کے ساتھ پیشاب کا رنگ گہرا ہوجائے، آنکھوں یا جلد میں پیلاہٹ ظاہر ہو یا جسم پر خارش ہو تو یہ یرقان یا صفراوی نظام کی خرابی کی علامت ہوسکتی ہے۔ ایسی صورت میں جلد طبی معائنہ کرانا چاہیے۔ پاخانے کے رنگ کے ساتھ اس کی ساخت اور معمول میں ہونے والی تبدیلیاں بھی اہم ہیں۔ مسلسل قبض، بار بار اسہال، پاخانے کا غیر معمولی طور پر پتلا ہوجانا، پیٹ میں مسلسل درد یا بغیر کسی واضح وجہ کے وزن کم ہونا ایسی علامات ہیں جنہیں نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ خاص طور پر اگر یہ تبدیلیاں کئی ہفتوں تک برقرار رہیں تو ان کی وجہ معلوم کرنا ضروری ہے۔

یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ پاخانے کے رنگ میں ہر تبدیلی بیماری کی علامت نہیں ہوتی۔ روزمرہ خوراک، پانی کی مقدار، آئرن سپلیمنٹس اور مختلف ادویات اس پر اثرانداز ہوسکتی ہیں۔ تاہم غیر معمولی رنگ بار بار ظاہر ہونے یا اس کے ساتھ دوسری علامات پیدا ہونے کی صورت میں خود تشخیص کرنے کے بجائے ڈاکٹر سے رجوع کرنا بہتر ہے۔ صحت مند نظامِ ہاضمہ برقرار رکھنے کے لیے متوازن غذا، مناسب مقدار میں پانی، ریشے سے بھرپور پھلوں اور سبزیوں کا استعمال اور جسمانی سرگرمی اہم ہیں۔ ساتھ ہی اپنے جسم کے معمولات پر توجہ دینا بھی ضروری ہے۔ پاخانے کا رنگ بظاہر ایک معمولی بات محسوس ہوسکتا ہے، لیکن اس میں ہونے والی تبدیلیاں بعض اوقات جسم کے اندر جاری کسی مسئلے کی ابتدائی نشاندہی کرسکتی ہیں۔ بروقت توجہ اور مناسب طبی معائنہ کئی پیچیدگیوں سے بچانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

> **یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ پاخانے کے رنگ میں ہر تبدیلی بیماری کی علامت نہیں ہوتی۔ روزمرہ خوراک، پانی کی مقدار، آئرن سپلیمنٹس اور مختلف ادویات اس پر اثرانداز ہوسکتی ہیں۔ تاہم غیر معمولی رنگ بار بار ظاہر ہونے یا اس کے ساتھ دوسری علامات پیدا ہونے کی صورت میں خود تشخیص کرنے کے بجائے ڈاکٹر سے رجوع کرنا بہتر ہے۔**

سویا دودھ کیا صحت بخش متبادل ہے؟

دودھ کو انسانی غذا کا ایک اہم جز تصور کیا جاتا ہے، کیونکہ اس میں موجود پروٹین، کیلشیم اور دیگر غذائی اجزا جسم کی نشوونما اور صحت برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تاہم بعض افراد مختلف وجوہات کی بنا پر گائے یا بھینس کا دودھ استعمال نہیں کرپاتے۔ کچھ لوگوں کو دودھ میں موجود لیکٹوز ہضم کرنے میں دشواری ہوتی ہے، جبکہ بعض افراد اپنی غذائی ترجیحات یا طرزِ زندگی کے باعث جانوروں سے حاصل ہونے والی مصنوعات سے گریز کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں پودوں سے تیار کیا جانے والا سویا دودھ ایک اہم متبادل کے طور پر سامنے آیا ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران دنیا بھر میں اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے اور اب یہ سپر مارکیٹوں، غذائی دکانوں اور گھریلو استعمال میں بھی آسانی سے دستیاب ہے۔

سویا دودھ بنیادی طور پر سویابین سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی تیاری کے لیے سویابین کو پانی میں بھگویا جاتا ہے، پھر انہیں پیس کر پانی کے ساتھ ملایا جاتا ہے اور اس آمیزے کو چھان کر مناسب طریقے سے پکایا جاتا ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں سفید رنگ کا ایک مشروب حاصل ہوتا ہے، جس کی شکل اور استعمال عام دودھ سے کافی حد تک مشابہت رکھتے ہیں۔ اسے چائے، کافی، دلیہ، شیک اور مختلف غذائی اشیا کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کا ذائقہ قدرے مختلف ہوتا ہے، تاہم اس میں موجود غذائی اجزا اسے ایک مفید مشروب بناتے ہیں۔

سویا دودھ کی سب سے نمایاں خصوصیت اس میں موجود نباتاتی پروٹین ہے۔ ایک کپ بغیر میٹھے سویا دودھ میں عموماً سات سے آٹھ گرام پروٹین پایا جاتا ہے، جو مقدار کے اعتبار سے گائے کے دودھ کے قریب ہے۔ پروٹین جسم کے پٹھوں کی تعمیر، خلیات کی مرمت اور مختلف جسمانی افعال کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ سویابین میں تمام نو ضروری امائنو ایسڈز موجود ہوتے ہیں، اس لیے اسے مکمل پروٹین کا ایک اچھا نباتاتی ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سبزی خور افراد اور ایسے لوگ جو اپنی غذا میں جانوروں سے حاصل ہونے والی مصنوعات شامل نہیں کرنا چاہتے، سویا دودھ کو اپنی روزمرہ خوراک کا حصہ بناتے ہیں۔

اس مشروب کا ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ اس میں قدرتی طور پر لیکٹوز موجود نہیں ہوتا۔ لیکٹوز دودھ میں پایا جانے والا قدرتی شکر ہے، جسے ہضم کرنے کے لیے جسم میں لیکٹیز نامی انزائم کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض افراد میں اس انزائم کی مقدار کم ہوتی ہے، جس کے باعث دودھ پینے کے بعد پیٹ میں گیس، اپھارہ، درد اور اسہال جیسی شکایات پیدا ہوسکتی ہیں۔ ایسے افراد کے لیے سویا دودھ ایک مناسب متبادل ہوسکتا ہے، کیونکہ اس میں لیکٹوز نہیں ہوتا۔ تاہم سویابین سے الرجی رکھنے والے افراد کو اس کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔

سویا دودھ میں موجود غیر سیر شدہ چکنائیاں بھی غذائی اعتبار سے اہمیت رکھتی ہیں۔ عام طور پر اس میں گائے کے مکمل چکنائی والے دودھ کے مقابلے میں سیر شدہ چکنائی کم ہوتی ہے اور کولیسٹرول بھی موجود نہیں ہوتا۔ متوازن غذا کے حصے کے طور پر اس کا استعمال دل کی صحت کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ سویابین میں پائے جانے والے قدرتی نباتاتی مرکبات، جنہیں آئسوفلیونز کہا جاتا ہے، بھی سائنسی تحقیق کا موضوع رہے ہیں۔ یہ مرکبات اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتے ہیں اور جسم میں مختلف حیاتیاتی سرگرمیوں پر اثرانداز ہوسکتے ہیں۔ بعض تحقیقات میں سویا پروٹین کے مناسب استعمال کو خون میں نقصان دہ کولیسٹرول کی سطح میں معمولی کمی سے بھی منسلک کیا گیا ہے۔

اگرچہ سویا دودھ قدرتی طور پر کیلشیم کا بہت زیادہ ذریعہ نہیں ہوتا، تاہم بازار میں دستیاب کئی اقسام میں کیلشیم اور وٹامن ڈی شامل کیے جاتے ہیں۔ بعض مصنوعات میں وٹامن بی 12 بھی شامل کیا جاتا ہے، جو خصوصاً سبزی خور افراد کے لیے اہم غذائی جزو ہے۔ کیلشیم ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی کے لیے ضروری ہے، جبکہ وٹامن ڈی جسم کو کیلشیم جذب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس لیے سویا دودھ خریدتے وقت اس کے غذائی لیبل کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ معلوم ہوسکے کہ اس میں یہ ضروری اجزا شامل ہیں یا نہیں۔

اس کے باوجود سویا دودھ کو مکمل طور پر ہر ضرر یا ہر شخص کے لیے یکساں مفید سمجھنا درست نہیں۔ بازار میں دستیاب بعض اقسام میں اضافی چینی، مصنوعی ذائقے اور دیگر اجزا شامل ہوتے ہیں۔ زیادہ چینی کا مسلسل استعمال وزن میں اضافے اور دیگر صحت کے مسائل کا سبب بن سکتا ہے۔ اس لیے بغیر اضافی چینی والے سویا دودھ کا انتخاب بہتر ہے۔ اسی طرح چھوٹے بچوں، خصوصاً ایک سال سے کم عمر بچوں کو عام سویا مشروب دے کر ماں کے دودھ یا مخصوص شیر خوار فارمولا کا متبادل نہیں بنانا چاہیے۔ بچوں کی غذائی ضروریات مختلف ہوتی ہیں اور ان کے لیے مناسب خوراک کا انتخاب طبی مشورے کے مطابق ہونا چاہیے۔

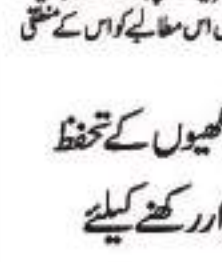
سویا دودھ کے حوالے سے ایک عام غلط فہمی یہ بھی پائی جاتی ہے کہ اس میں موجود آئسوفلیونز مردوں یا خواتین کے ہارمونز پر منفی اثر ڈالتے ہیں۔ درحقیقت یہ مرکبات پودوں سے حاصل ہونے والے فائٹو ایسٹروجنز ہیں، جن کی ساخت انسانی ایسٹروجن سے مختلف ہوتی ہے۔ موجودہ سائنسی شواہد کے مطابق معمول کی غذائی مقدار میں سویا استعمال کرنے سے صحت مند افراد کے ہارمونز میں کسی بڑے نقصان دہ تغیر کا واضح ثبوت موجود نہیں ہے۔ تاہم کسی مخصوص بیماری یا سویا الرجی کی صورت میں ڈاکٹر سے مشورہ ضروری ہے۔

ماحولیاتی اعتبار سے بھی سویا دودھ کو ایک اہم متبادل سمجھا جاتا ہے، کیونکہ عمومی طور پر اس کی تیاری میں جانوروں سے حاصل ہونے والے دودھ کے مقابلے میں کم زمین اور پانی درکار ہوتا ہے۔ اس طرح یہ غذائی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ماحول پر پڑنے والے دباؤ کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

مجموعی طور پر سویا دودھ پروٹین سے بھرپور، لیکٹوز سے پاک اور مختلف غذائی ضروریات کے لیے مفید مشروب ہے۔ تاہم اس کے فوائد حاصل کرنے کے لیے معیاری، بغیر اضافی چینی اور کیلشیم و وٹامنز سے افزودہ مصنوعات کا انتخاب اہم ہے۔ کسی بھی غذا کی طرح اسے بھی اعتدال اور متوازن خوراک کے حصے کے طور پر استعمال کرنا چاہیے۔

خبرونظر

سٹیٹ ہڈ کیلئے کانگریس نے مصمم ارادہ کیا ہے/ طارق حمید قرہ



کے این ایس/ جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرا نے جموں وکشمیر میں امن وامان کی صورتحال اور معمولاتِ زندگی بحال ہونے کے مرکزی حکومت کے دعوؤں پر سوالات اٹھاتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ مرکز غلط میں حقیقی صورتحال کو درست انداز میں پیش کرنے میں ناکام رہا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق جہرات کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کررا نے کہا کہ حکومت کی جانب سے دہشت گردی کے واقعات میں کمی کے دعوؤں کے باوجود وادی میں تشدد کے واقعات پیش آرہے ہیں۔ انہوں نے کولگام میں لشکر طیبہ کے جنگجو لطیف بٹ کی ہلاکت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پولیس سربراہ کی جانب سے گزشتہ دو برسوں کے دوران مقامی نوجوانوں کی دہشت گرد تنظیموں میں بھرتی نہ ہونے کے بیان کے باوجود ایسے واقعات کئی سوالات کو جنم دیتے ہیں۔ قرا نے کہا کہ اگر حکومت حالات میں بہتری کا دعویٰ کرتی ہے تو اسے وضاحت کرنی چاہیے کہ پھر مختلف علاقوں میں الگاؤ نظر اور تشدد کے واقعات کیوں پیش آرہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ امن وامان کی صورتحال سے متعلق متضاد بیانات سامنے آرہے ہیں اور اس سلسلے میں مرکزی وزیر داخلہ، لیفٹیننٹ گورنر اور پولیس انتظامیہ کو جوابدہ ہونا چاہیے۔ کانگریس صدر نے جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کے مطالبے کو دہراتے ہوئے کہا کہ یہ یہاں کے لوگوں کا حق ہے اور ان کی جماعت اس مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے 116 اکتوبر 2024 کو منتخب حکومت کے قیام کے بعد سے ریاستی درجے کی بحالی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی ہے۔ اس سلسلے میں جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع کے علاوہ دہلی کے جنتر منتر پر بھی احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ انہوں نے ریاستی درجے کی بحالی کی تحریک کو اپنی جماعت کی ایک اہم جدوجہد قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس اس مطالبے کو اس کے منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔

سخت سردیوں میں شہد کی مکھیوں کے تحفظ صحت اور پیداوار برقرار رکھنے کیلئے سائنسی طریقہ کار اپنانے پر زور

ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر لال منڈی سرینگر میں "شہد کی مکھیوں کی کالونیوں کے سرمائی انتظام کی حکمت عملی" کے موضوع پر ایک تربیتی پروگرام اور ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ یہ پروگرام شہد کی مکھیوں کی پرورش کے شعبے سے وابستہ اپی کلچر ڈیولپمنٹ افسران، اپی کلچر ڈیولپمنٹ اسسٹنٹس اور دیگر متعلقہ افسران وملازمین کے لیے منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء کو سردیوں کے دوران شہد کی مکھیوں کی کالونیوں کے تحفظ کے لیے عملی مظاہرہ بھی پیش کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد محکمہ کے فیلڈ عملے کی تکنیکی معلومات اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تھا تاکہ وہ سردیوں کے موسم میں سائنسی اور مؤثر طریقے سے شہد کی مکھیوں کی کالونیوں کا انتظام کرسکیں اور ان کی بقا، صحت اور پیداواری صلاحیت کو یقینی بنایا جاسکے۔ مزید برآں محکمہ نے اس سال سرکاری شعبے کے تحت شہد کی مکھیوں کی کالونیوں کو کشمیر سے باہر منتقل کرنے کے غیر مؤثر طریقہ کار کو ترک کردیا ہے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر زراعت کشمیر نے سخت سردی کے دوران شہد کی مکھیوں کی کالونیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے سائنسی طریقہ کار اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں کے دوران مناسب دیکھ بھال اور انتظام سے مکھیوں کی کالونیوں کی قوت برقرار رکھنے، ان کے نقصان کو کم کرنے اور آنے والے شہد کی مکھیوں کی پرورش کے موسم میں بہتر پیداوار یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔

قومی زعفران مشن کے تحت ڈی سی پلوامہ کا سرگرمیوں کی پیش رفت کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر پلوامہ کے کے سدھانے ضلع میں قومی زعفران مشن کے تحت مختلف اقدامات پر عمل درآمد اور ان کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کو مشن کے مجموعی مقاصد، اس کے اہم اجزا اور ضلع میں زعفران کی کاشت کو فروغ دینے اور اس کی ترقی کے لیے اب تک اٹھائے گئے اقدامات کی موجودہ صورتحال کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ جائزہ اجلاس میں زعفران کے موجودہ کاشت والے علاقوں کی بحالی اور دوبارہ شجرکاری، زمین کی صحت میں بہتری، جدید مشینری کا استعمال، فصل کی کٹائی کے بعد پیداوار کی بہتر دیکھ بھال، معیار کی جانچ، مارکیٹنگ، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی جیسے اہم امور زیر بحث آئے۔ مشن کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے زعفران کاشتکاروں کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے جامع اور کسانوں پر مرکوز حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام زعفران کاشتکاروں کے لیے مٹی کی صحت سے متعلق کارڈ تیار کیے جائیں، جہاں یہ سہولت ابھی تک فراہم نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے فصل کی کٹائی کے بعد پیداوار کی بہتر دیکھ بھال کے لیے جدید ٹیکنالوجی، بہتر طریقہ ہائے برداشت اور مشینری کے استعمال کو فروغ دینے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کاشتکاروں کو درپیش مسائل کی نشاندہی کرکے متعلقہ محکموں کے درمیان باہمی تال میل اور عملی اقدامات کے ذریعے ان کا مؤثر حل یقینی بنایا جانا چاہیے۔ آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی سی نے بڑی تعداد میں بورویلز کے غیر فعال ہونے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے ان بورویلز کی عملی حالت کا جائزہ لینے اور ان کی بحالی کے امکانات تلاش کرنے کے لیے جامع آبپاشی آڈٹ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ نئے بورویلز کی کھدائی سے قبل زیر زمین پانی کے ذخائر کی نقشہ سازی اور پانی کی دستیابی کا سائنسی جائزہ لینا ضروری ہے تاکہ ناکام کھدائی اور سرکاری رقومات کے ضیاع سے بچا جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر نے مستفید ہونے والے کاشتکاروں کی نشاندہی، آبپاشی کی ضروریات کا جائزہ لینے اور قابلِ بحالی تمام غیر فعال بورویلز کو دوبارہ فعال بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

یورپی کمیشن پر بڑے پیمانے پر سائبر حملہ، ملازمین کا ذاتی ڈیٹا افشا ہونے کا خدشہ

برسلز، 19 نومبر (یو این آئی): یورپی کمیشن کو بڑے پیمانے پر سائبر حملے کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس کے نتیجے میں اس کے متعدد اندرونی نظام 10 دن سے زائد عرصے تک متاثر رہے، جبکہ ملازمین کا ذاتی ڈیٹا افشا ہونے کے خدشات بھی پیدا ہو گئے ہیں۔ انگریزی ویب سائٹ پولیٹیکو کی رپورٹ کے مطابق یورپی یونین کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ کمیشن کا خیال ہے کہ حملے کے بیشتر حصے پر قابو پا لیا گیا ہے، تاہم ممکنہ نقصان اور معلومات تک ہیکرز کی رسائی کی مکمل تفصیلات ابھی واضح نہیں ہیں۔ بعض نظام بحال ہو چکے ہیں، لیکن حملے کی نوعیت اور اس کے اثرات کا تعین کرنے میں مزید وقت لگ سکتا ہے۔ یورپی یونین کی کمیشنر ایمر جنسی رسپانس ٹیم نے نومبر کے اوائل میں بین الاقوامی ہیکرز کی جانب سے مصنوعی ذہانت پر مبنی عوامی طور پر دستیاب ٹول اے آر ٹی ای ایکس کے استعمال کی نشان دہی کی تھی۔ یہ ٹول انفارمیشن ٹیکنالوجی کے نظاموں میں سکیورٹی کی خامیاں تلاش کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ عہدیدار کے مطابق بعض عناصر نے ایسے ٹولز کا غلط استعمال کر کے کمیشن کو نشانہ بنایا۔ احتیاطی اقدامات کے تحت متعدد ایپلی کیشنز عارضی طور پر بند کر دی گئی تھیں، جن میں سے بیشتر تک رسائی بعد میں بحال کر دی گئی۔ یورپی کمیشن کے ترجمان تھامس رینیے نے تصدیق کی کہ مخصوص نظاموں کو نشانہ بنانے والی سائبر مہم سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے ہیں اور متعلقہ اداروں کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ تفتیش کار اب بھی یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا ملازمین کا ذاتی ڈیٹا متاثر ہوا ہے اور حملہ آوروں کو کتنی معلومات تک رسائی حاصل ہوئی۔ اسی غیر یقینی صورت حال کے باعث ملازمین کو فی الحال محدود معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

گرین لینڈ میں امریکی فوجی موجودگی سے متعلق معاہدے کو ڈنمارک کی پارلیمنٹ کی منظوری

کوپن ہیگن، 19 نومبر (یو این آئی): ڈنمارک کی پارلیمنٹ نے جمعرات کو امریکہ اور گرین لینڈ کے ساتھ ستمبر میں طے پانے والے سکیورٹی معاہدے کی توثیق کر دی۔ اس پیش رفت سے اس کشیدگی میں کمی آنے کی توقع ہے جو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ کو امریکہ میں شامل کرنے کی خواہش کے اظہار کے بعد پیدا ہوئی تھی۔ ڈنمارک کی 179 نشستوں پر مشتمل پارلیمنٹ میں موجود تمام 109 ارکان نے معاہدے کے حق میں ووٹ دیا۔ ووٹنگ بغیر کسی بحث یا مخالفت کے مکمل ہوئی۔ اس سے قبل نومبر کے اوائل میں گرین لینڈ کی پارلیمنٹ نے بھی 16 ووٹوں سے معاہدے کی منظوری دی تھی، جبکہ سات ارکان نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا تھا۔ نیویارک میں 22 ستمبر کو دستخط کیے گئے اس معاہدے کے تحت گرین لینڈ میں امریکی فوجی موجودگی سے متعلق 1951 کے معاہدے میں توسیع کی گئی ہے۔ یہ امریکہ کو جزیرے پر دو فوجی مراکز تعمیر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس کے علاوہ یورپی یونین اور نیٹو سے باہر کے ممالک کو تزویری شعبوں سے دور رکھنے کی شق بھی شامل ہے، تاکہ بالخصوص سرمایہ کاری کے ذریعے چین یا روس کو خطے میں اثر و رسوخ بڑھانے سے روکا جا سکے۔ گرین لینڈ ڈنمارک کا ایک خود مختار علاقہ ہے، تاہم معاہدے کے مطابق اگر مستقبل میں اسے مکمل آزادی بھی حاصل ہو جاتی ہے تو بھی یہ معاہدہ نافذ رہے گا۔ جنوری 2025 میں دوبارہ صدارت سنبھالنے کے بعد سے ٹرمپ نے بارہا تزویری اور فوجی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے گرین لینڈ پر امریکی کنٹرول کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ان بیانات سے نیٹو کے اتحادی ڈنمارک اور اس کے دیگر شراکت داروں میں تشویش پیدا ہوئی تھی۔

اسرائیلی فوج النصیرات پناہ گزین کیمپ کے شمالی حصے سے پیچھے ہٹ گئی

غزہ، 19 نومبر (یو این آئی): اسرائیلی فوج جمعرات کو غزہ کی پٹی کے وسطی علاقے میں واقع النصیرات پناہ گزین کیمپ کے شمالی حصے سے پیچھے ہٹ گئی۔ العربیہ/الحدث کے نمائندے کے مطابق یہ انخلا 12 گھنٹے سے زائد جاری رہنے والی فوجی کارروائی کے بعد عمل میں آیا، جس کے دوران اسرائیلی فوج نے وادیٔ غزہ کے قریب شارع صلاح الدین پر واقع ابو عودہ اسکول پر بس (زیتون کے تیل کی بچی) کے اطراف کھدائی، دھماکوں اور تباہی کی کارروائیاں کیں۔ اسرائیلی فوج نے بدھ کو غزہ میں حماس کے زیر کنٹرول علاقے میں پیلی لکیر کے مغرب میں فوجی کارروائی شروع کی تھی۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق، اس دوران اسرائیلی ٹینک وسطی غزہ میں النصیرات پناہ گزین کیمپ کے مشرق میں پوزیشنیں سنبھالتے دیکھے گئے۔ غزہ میں ایک سکیورٹی ذریعے نے بتایا کہ کیمپ کے شمال میں واقع حی الدعوہ کے داخلی راستے پر اسرائیلی ٹوپ خانے سے شدید گولہ باری کی گئی۔ ذرائع کے مطابق، بدھ کی دوپہر سے مسلسل فائرنگ اور فضائی حملوں کے دوران اسرائیلی فوجی گاڑیاں دیر البلح اور النصیرات کے مشرقی علاقوں میں بھی آگے بڑھیں۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے پیلی لکیر کے مغرب میں غزہ کے اندر ایک مخصوص فوجی کارروائی شروع کی تاکہ پٹی میں سرگرم اس کی فورسز کو لاحق خطرے کو ختم کیا جا سکے۔ بعد ازاں فوج نے بتایا کہ داخلی سلامتی ایجنسی (شاباک) کے تعاون سے کی گئی اس کارروائی کا مقصد ایک سرنگ کو تباہ کرنا تھا۔

چین، امریکہ اور روس کے درمیان مثبت تعلقات انتخاب نہیں بلکہ ضرورت ہیں / شی جن پنگ

شینزین، 19 نومبر (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے جمعرات کو کہا کہ چین، امریکہ اور روس کے درمیان مثبت تعلقات انتخاب نہیں، بلکہ ضرورت ہیں۔ انہوں نے یہ بات امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ تینوں ممالک کے رہنماؤں کے پہلے روبرو سہ فریقی اجلاس کی میزبانی کرتے ہوئے کہی۔ مسٹر شی نے اس اجلاس کو غیر معمولی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے تینوں بڑی طاقتوں سے باہمی احترام، پرامن بقائے باہمی، باہمی مفاد کے لیے تعاون اور مسلسل مذاکرات برقرار رکھنے کی اپیل کی، تاکہ غلط فہمیوں اور تنازعات کو روکا جا سکے۔ سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق، مسٹر شی نے کہا کہ بہم مشترکہ مستقبل کی حامل برادری ہیں۔ اس عالمی گاؤں میں بڑے ممالک کی خصوصی ذمہ داریاں ہیں۔ مذاکرات کے فقدان سے شبہات بڑھیں گے اور معمولی اختلافات بڑے تنازعات میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بڑی طاقتوں کے باہمی تعلقات کے لیے چار نکاتی تجویز پیش کی۔ اس میں باہمی احترام، پرامن بقائے باہمی، باہمی مفاد پر مبنی تعاون اور مذاکرات و رابطہ برقرار رکھنے پر زور دیا گیا۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ تینوں ممالک باقاعدگی سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کریں، تمام سطحوں پر مذاکرات کے ذرائع کھلے رکھیں اور غلط اندازوں سے بچنے کے لیے بحران کے وقت رابطے کا نظام قائم کریں۔ مسٹر شی نے کہا کہ چین روس کے ساتھ جامع اسٹریٹجک ہم آہنگی کی شراکت داری کو آگے بڑھانا چاہتا ہے، جبکہ امریکہ کے ساتھ اسٹریٹجک استحکام پر مبنی تعمیری تعلقات استوار کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیجنگ بڑی طاقتوں کے درمیان ایسے تعلقات کو فروغ دینا چاہتا ہے، جو پرامن بقائے باہمی، مجموعی استحکام اور متوازن ترقی پر مبنی ہوں۔ اس سے تینوں ممالک کے ساتھ ساتھ پوری دنیا کو فائدہ ہوگا۔ مسٹر شی نے تینوں طاقتوں پر زور دیا کہ وہ عالمی چیلنجز کا حل تلاش کرنے اور امن و استحکام برقرار رکھنے میں تعاون قائم کریں۔ انہوں نے مسٹر ٹرمپ اور مسٹر پوتن سے کہا کہ بڑے ممالک کے درمیان عالمی امن دنیا میں استحکام لاتا ہے، جبکہ ان کے درمیان مسابقت دنیا کو صرف انتشار کی طرف لے جائے گی۔ مسٹر شی نے کہا کہ چین، روس اور امریکہ، جنہیں انہوں نے بڑی فاشسٹ مخالف طاقتیں قرار دیا نے 80 سال سے زیادہ عرصہ قبل مل کر جدوجہد کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے شانہ بشانہ لڑائی لڑی اور بڑی فتح حاصل کی، جس سے دنیا کو امن اور استحکام ملا۔"

یوکرین کے شہر اوڈیسا پر روسی حملے، چار افراد ہلاک اور 13 زخمی

کیف، 19 نومبر (یو این آئی): یوکرین کے شہر اوڈیسا کے تاریخی مرکز پر روسی حملوں میں چار افراد ہلاک اور کم از کم 13 دیگر زخمی ہو گئے۔ حملوں میں رہائشی عمارتوں، کیفے، دکانوں اور سڑکوں پر کھڑی گاڑیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ علاقائی فوجی انتظامیہ کے گورنر اولیہ کیپر کے مطابق، روسی افواج نے بدھ کی صبح تین الگ الگ حملے کیے، جن میں شہر کے ایک ضلع کو نشانہ بنایا گیا۔ یوکرین کی ریاستی ایمرجنسی سروس کی جانب سے جاری تصاویر اور رپورٹ میں امدادی کارکنوں کو تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے کے درمیان آگ بجھاتے اور دھوئیں میں گھری گاڑیوں پر قابو پاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس دوران طبی عملہ زخمی شہریوں کو اسٹریچر پر ایمبولینسوں تک منتقل کرتا رہا۔ حکام کے مطابق، حملوں سے ہونے والی تباہی کی مکمل حد اور زخمیوں کی تعداد کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ امدادی ٹیمیں تباہ شدہ رہائشی عمارتوں اور گاڑیوں کا معائنہ کر کے ملبے میں ممکنہ متاثرین کی تلاش اور نقصان کا جائزہ لے رہی ہیں۔

باہمی تعاون سے عالمی سلامتی کو مضبوط کر سکتے ہیں روس، چین، امریکہ/ پوتن

شینزین، 19 نومبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے امریکہ اور چین کے ساتھ ہونے والے تاریخی سہ فریقی مذاکرات کے دوران جمعرات کو کہا کہ تینوں عالمی طاقتیں تعمیری تعاون، باہمی احترام، مساوات اور مفادات کے توازن کے ذریعے عالمی سلامتی اور استحکام میں اپنا رول ادا کر سکتی ہیں۔ مسٹر پوتن نے چین کے شہر شینزین میں چینی صدر شی جن پنگ اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ ہونے والی پہلی روبرو سہ فریقی ملاقات میں اپنے افتتاحی بیان میں کہا کہ بین الاقوامی امن اور استحکام کے تحفظ کی ذمہ داری ان تینوں بڑی طاقتوں پر عائد ہوتی ہے۔ مسٹر پوتن نے کہا کہ "مجھے پورا یقین ہے کہ اگر روس، چین اور امریکہ باہمی احترام، مساوات اور مفادات کے توازن کی بنیاد پر شراکت داروں کے طور پر تعمیری تعاون کریں، تو وہ عالمی سلامتی اور استحکام کو مضبوط بنانے میں اہم رول ادا کر سکتے ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ مسٹر جن پنگ اور مسٹر ٹرمپ کے ساتھ ان کی دو طرفہ بات چیت میں بھی یہ معاملہ اٹھا تھا، جو بڑے بین الاقوامی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تینوں ممالک کے درمیان تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ مسٹر پوتن نے کہا کہ روس، چین اور امریکہ نہ صرف دوسری جنگِ عظیم کے فاتحین کے طور پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، بلکہ بین الاقوامی امن اور استحکام برقرار رکھنے کی مشترکہ ذمہ داری بھی انہیں ایک ساتھ لاتی ہے۔ انہوں نے عالمی اور علاقائی سطح کے اہم معاملات پر تبادلہ خیال کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا، جن میں جاری تنازعات، اقتصادی تعلقات، اور غذائی و توانائی کا تحفظ شامل ہیں۔ روس-یوکرین تنازعے کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر پوتن نے بتایا کہ یہ معاملہ چین اور امریکہ کے رہنماؤں کے ساتھ ہونے والی ان کی الگ الگ بات چیت کے اہم موضوعات میں سے ایک تھا۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں عالمی اور علاقائی اقتصادی تعلقات کے ساتھ ساتھ غذائی اور توانائی کے تحفظ پر بھی تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔" مسٹر پوتن نے سہ فریقی اجلاس منعقد کرنے پر مسٹر جن پنگ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اسے تینوں بڑی طاقتوں کے لیے ایک ایسے موقع کے طور پر بیان کیا، جس سے وہ ان معاملات پر بات چیت اور تعاون کو مضبوط کر سکیں، جن کے بین الاقوامی سلامتی اور معاشی استحکام پر دور رس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ اجلاس ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب جغرافیائی سیاسی کشیدگی جاری ہے، روس-یوکرین تنازعہ طویل ہو چکا ہے اور عالمی سلامتی کے حوالے سے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ اس صورتحال میں امریکہ، روس اور چین بین الاقوامی اسٹریٹجک نظام کو شکل دینے میں اہم رول ادا کر رہے ہیں۔

امریکی فوجی اڈوں پر حملے اپنے دفاع کی کارروائی / ایران

تہران، 19 نومبر (یو این آئی) ایران نے کہا ہے کہ اس کی سکیورٹی فورسز نے اپنے دفاع میں امریکہ کے پیٹریاٹ فضائی دفاعی نظاموں اور ڈرون و میزائل لانچنگ اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ وزارت خارجہ نے بدھ کی دیر رات ایک بیان میں کہا کہ ان حملوں کا مقصد ایران پر کیے جانے والے حملوں کے سرغنے اور انہیں مدد فراہم کرنے والے بنیادی ڈھانچے کا مقابلہ کرنا تھا۔ وزارت خارجہ نے خطے کے ممالک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تئیں اپنے احترام کا اعادہ کرتے ہوئے ان حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی سرزمین کو ایران کے خلاف حملوں کے لیے استعمال نہ ہونے دیں۔ اس سے قبل بدھ کے روز ایران کی فوج نے کہا تھا کہ اس کے ڈرونز نے کویت میں واقع علی السلیم ایئر بیس پر امریکی پیٹریاٹ نظاموں نیز ڈرون اور میزائل لانچنگ اڈوں کو نشانہ بنایا۔

PUBLIC NOTICE

My name in my driving license bearing No: JK-0120060001079 has been wrongly mentioned as Javaid Ahmad Bagat S/o Ghulam Mohd Bagat while as my actual name as per Aadhaar card is Javeed Ahmad Baghat S/o Ghulam Mohammad Baghat R/o Baghat Mohalla Ichigam. Now I have applied for the correction of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Javeed Ahmad Baghat, S/o Ghulam Mohammad Baghat, R/o Baghat Mohalla Ichigam.

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in the school records of my child, namely:
Zohaan Yaseen Lone (Class: 3rd Red, Roll No.: 49, studying at Tyndale Biscoe School)
the parents' names have been erroneously recorded as Mohammed Yaseen Lone (Father) and Rafiya Yaseen (Mother).
Now, I want to correct and rectify the same to reflect their correct names as Mohd Yaseen Lone (Father) and Rafiya Lateef Malik (Mother).
In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction may file their objection with the respective school authorities or the competent department within 07 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Mohd Yaseen Lone Father of Zohaan Yaseen Lone & Yusha Yaseen Lone

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in the school records of my child, namely:
Yusha Yaseen Lone (Class: 8th Blue, Roll No.: 23, studying at The Kashmir Valley School, Humhama),
the parents' names have been erroneously recorded as Mohammed Yaseen Lone (Father) and Rafiya Yaseen (Mother).
Now, I want to correct and rectify the same to reflect their correct names as Mohd Yaseen Lone (Father) and Rafiya Lateef Malik (Mother).
In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction may file their objection with the respective school authorities or the competent department within 07 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Mohd Yaseen Lone Father of Zohaan Yaseen Lone & Yusha Yaseen Lone

Government of Jammu & Kashmir.

Directorate of Food, Civil Supplies & Consumer Affairs, Kashmir

Subject:- Involvement of Mr. Shabir Ahmad Khan (Gojar) S/o Mohmad Sumandar Khan (Gojar) R/o Onagam, Bandipora, Assistant Storekeeper Cum Clerk, R. No -5781 in Narcotic Drugs and Psychotropic Substance (NDPS) case in FIR No.111/2023 U/s 8/21-29 NDPS Act of PS Sumbal.- Dismissal from the Service under Rule 30 (VIII) of J&K Civil Services (CCA) Rules, 1956-thereof.

Order No. 937 DFCS&CAK of 2026 Dated: 18-11-2026

Whereas Mr. Shabir Ahmad Khan (Gojar) S/o Mohmad Sumandar Khan (Gojar) R/o Onagam, Bandipora, has been appointed in this Department as Watchman by Deputy Commissioner Bandipora in terms of SRO-43, vide Order No.181 of 2003 dated 31.05.2003. Later on, he has been promoted as Assistant Storekeeper Cum Clerk; and

Whereas, the Assistant Director- FCS&CA Bandipora reported that I/C Police Post Ajas Bandipora informed him that Mr. Shabir Ahmad Khan (Gojar) S/o Mohmad Sumandar Khan (Gojar) R/o Onagam, Bandipora, Assistant Storekeeper Cum Clerk, R.No.5781 is involved in case FIR No.111/2023 U/s 8/21-29 NDPS Act of PS Sumbal, and is on Police remand since 10.07.2023; and

Whereas, this office vide order No. DFCS&CAK/ADM/B-X-52 dated 15.07.2023, placed Mr. Shabir Ahmad Khan, Assistant Storekeeper Cum Clerk, R. No. 5781 under suspension from the date of his arrest i.e. w.e.f. 10.07.2023; and

Whereas the case was Challaned by the Police Station Sumbal before the Hon'ble Court of Additional Session Court Bandipora on 30.08.2023; and

Whereas the said official remained under police custody for a period of 92 days and was released on bail, on 10.10.2023, by the Hon'ble Court of Additional Session Judge Bandipora, and

Whereas, in view of the recommendations of the Assistant Director - FCS&CA Bandipora vide letter No.AD/FCS&CA/Bpr/Acctts/2023-24/482- 484 dated 17.10.2023, Mr. Shabir Ahmad Khan, Assistant Storekeeper Cum Clerk was reinstated vide Order N0.892-DFCS&CAK of 2024 dated 09.03.2024.

However, in light of the directions of the Administrative Department vide letter No. FCS&CA/18/2024-15 (7501083) dated 19-08-2025, the official was again placed under suspension vide order No. 749- DFCS&CAK of 2025 dated 10-09-2025 and attached with office of the Assistant Director-FCS&CA Baramulla; and

Whereas, this office vide letter No. DFCSCA-ADM/285/2023-02(E- 7350752) dated 11.01.2024, initiated disciplinary proceedings (RDA) against the Mr. Shabir Ahmad Khan, and served articles of charge and statement of imputation upon him; and

Whereas, the Assistant Director Bandipora vide letter No. AD/FCS&CA/B PR/2024/710 dated 18.01.2024 forwarded a reply received from Mr. Shabir Ahmad Khan, wherein among other things he has denied all the allegations levelled against him in the instant case and has requested that the said Regular Departmental Action initiated against him may kindly be dropped; and

Whereas, this office vide letter No. DFCSCA-ADM/285/2023-02(E- 7350752) dated 16.02.2024, accorded an opportunity of being heard in person to the official, before the competent authority i.e. Director FCS&CA Kashmir on 20.02.2024 at 2.00 PM; and

Whereas, in view of the instructions issued by the Administrative Department vide letter No. FCSCA-Genl/88/74772A3/2024-05 dated 14.05.2024, the official was shifted/transferred from his home district, i.e. Bandipora and attached with the office of the Assistant Director Baramulla; and

Whereas this office vide Order N0.69-DFCS&CAK of 2025 dated 29.01.2025, appointed an Inquiry Officer to conduct an in-depth inquiry into the allegations levelled against the officials who are involved in NDPS cases and the inquiry officer submitted his report on 20-10-2025; and

Whereas, the Administrative Department vide communication No. FCS&CA/18/2 024-15 (7501083) dated 19.08.2025 instructed this Directorate to complete disciplinary proceedings against the officials, involved in drug cases in a time bound manner; and

Whereas, this office vide Order No. 524 - DFCS&CAK of 2026 dated. 08.07.2026 constituted a committee to review the action taken report in respect of employees involved in the NDPS cases; and

Whereas the case of the official along with the inquiry report submitted by the Inquiry Officer in the matter was placed before the Inter Disciplinary Committee in its meeting held on 18-07-2026. After detailed deliberation, the committee decided that the case be referred to the Administrative Department with the recommendation to initiate appropriate action for imposing the major penalty of dismissal from service under Rule 30 (VIII) of the J&K Civil Services Classification Control Appeal Rules, 1956; and

Whereas, this office vide letter No. DFCSCA-ADM/285/2023-02/E- 7350752 dated 21-07-2026 forwarded the case to the Administrative Department with the request that the recommendations of the Inter - Disciplinary Committee (IDC) be accepted entirely and administrative sanction be accorded for the removal of Incumbent from services in terms of Rule 30 (VII) of the J&K Civil Services (CCA) Rules, 1956, to safeguard institutional integrity; and

Whereas, the Administrative Department vide communication No. 7501083 / FCSCA /18/2024-15 dated 04.08.2026 directed that disciplinary proceedings be concluded in a time-bound manner and exemplary punishment be imposed commensurate with the gravity of offense; and

Whereas the charges against the delinquent official constitute grave misconduct, moral turpitude, and violation of Civil Service Conduct Rules, thereby undermining the integrity of public service. The gravity of the offense, coupled with the IDC's recommendation and Administrative Department's directions, necessitates imposition of the severest penalty permissible under the rules upon the incumbent; and.

Now, therefore, in terms of Rule-30 (VIII) of J&K Civil Services (Classification Control and Appeal) Rules, 1956, Mr. Shabir Ahmad Khan (Gojar), Assistant Storekeeper Cum Clerk, R. No. 5781 S/o Mohmad Sumandar Khan (Gojar) R/o Onagam, Bandipora, is dismissed from Government service with immediate effect.

Director,
Food Civil Supplies & Consumer Affairs Kashmir.

DIPK-7831/26
Dated: 19/11/2026

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR (UT)

OFFICE OF THE COLLECTOR LAND ACQUISITION

(ADDITIONAL DEPUTY COMMISSIONER), HANDWARA

Subject:- Acquisition of land for Extension of DPO Handwara.

PRELIMINARY NOTIFICATION

Whereas, it appears to the Government that a total of 4 Kannals 1 Marla land is required in Khunbal Tehsil. Handwara District Kupwara for Extension of DPO Handwara.

Whereas, land measuring 4 Kannals 01 Marla situated at Khunbal Tehsil Handwara District Kupwara is proposed to be acquired for a public purpose, namely Extension of DPO Handwara.

Whereas, in terms of the provisions of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013 read with the Jammu and Kashmir Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement (Social Impact Assessment and Consent) Rules, 2023 notified vide S.O. 440 Dated 24.08.2023, a preliminary enquiry was conducted by a Committee under the Supervision of Tehsildar Handwara, constituted as per Rule 4 of the said Rules. vide Order issued under endorsement No. ADCH/LAS/206-18, dated: 02-07-2026.

Whereas, the said Committee submitted its report, duly endorsed by the Tehsildar Handwara vide No. TH/DO/26/1049t dated: 09-11-2026, and upon perusal of the report it has been found that:

1. There is no rehabilitation, relocation & disturbance of any type
2. The consent of affected land owner has been obtained by the Committee.
3. The indent for the land to be acquired by the requiring department is genuine for public purpose;

Whereas, as per Section 8, the report of the Committee has been considered as the Social Impact Assessment Report in terms of the Rules, and the recommendations thereof have been accepted:

Now, therefore, in exercise of the powers conferred under Section 11(1) of the Act, I, Collector Land Acquisition Handwara, hereby notify the land particulars of which are given below is required;

S.No	Khasra No	Type of Land	Rural/Urban	Area under Acquisition	
				Kanal	Marlas
01	557/209	Aabi awal	Urban	00	08
02	560/208	Aabi awal	Urban	02	00
03	561/208	Aabi awal	Urban	01	18
		Total Quantam of Land		04	01

This notification is made under the provisions of Section 11 (1) of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013 (Act No. 30/2013), to all whom it may concern.

A plan of the land may be inspected in the office of the Collector on any working day during the working hours. The Government authorizes Collector and his revenue field staff to enter upon and survey land, take levels of any land, dig or bore in to the sub-soil and do all other acts required for the proper execution of their work as provided and specified in section 12 of the Act.

Under sub-section (4) of Section 11 of the Act, no person shall make any transaction or cause any transaction of the land, i.e., sale/purchase, etc., or create any encumbrances on such land from the date of publication of such notification without prior approval of the collector.

Objections to the acquisition, if any, may be filed by the person interested within 60 (sixty) days from the date of publication of this notification, as provided under Section 15 of the Act, before the Collector.

Collector Land Acquisition
(Addl. Deputy Commissioner), Handwara

DIPK-7826/26
Dated: 19/11/2026

بھارت اور اٹلی فارما اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں مضبوط تعاون کے خواہاں: پیوش گوئل

شراکت داری کے ذریعے نئی ادویات کی مشترکہ تیاری اور ادویات کی دریافت (ڈسکوری) کے اخراجات کو کم کرنے کے وسیع امکانات موجود



نئی دھلی 19 نومبر (ایم این این)

مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت پیوش گوئل نے فارماسیوٹیکلز، بائیو فارماسیوٹیکلز، جدید مواد (ایڈوانسڈ میٹریلز) اور جوہری ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں بھارت اور اٹلی کے درمیان تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ بھارتی لیبارٹریوں اور اطالوی کمپنیوں کے درمیان شراکت داری کے ذریعے نئی ادویات کی مشترکہ تیاری اور ادویات کی دریافت (ڈسکوری) کے اخراجات کو کم کرنے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ بدھ (مقامی وقت کے مطابق) کو یہاں انڈیا-اٹلی بزنس اینڈ انوویشن فورم کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، پیوش گوئل نے کہا کہ بھارت، جسے دنیا کی فارمیسی کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، بائیو فارماسیوٹیکلز، بائیو سملرز اور دیگر جدید شعبوں میں اٹلی کی مہارت سے استفادہ کرتے ہوئے نئی مصنوعات اور ٹیکنالوجیز تیار کر سکتا ہے۔ گوئل نے کہا، بھارت کو دنیا کی فارمیسی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ہم اٹلی اور وہاں کے اعلیٰ معیار کے بائیو فارما، بائیو سملرز اور دیگر جدید شعبوں کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں۔ اس طرح، بھارتی لیبارٹریوں کے اشتراک سے ہم خصوصی کیمیکلز، جدید مواد اور نئی ادویات مشترکہ طور پر تیار کر سکتے ہیں، جس سے دنیا بھر میں ادویات کی دریافت کے اخراجات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔" دو طرفہ تعاون کے وسیع مواقع رکھنے والے مختلف شعبوں کا ذکر کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا کہ بھارت اٹلی اور دنیا کے دیگر حصوں میں سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ انہوں نے فارماسیوٹیکلز، ٹیکسٹائل، طبی ٹیکنالوجی (میڈ ٹیک)، زرعی ٹیکنالوجی (ایگری ٹیک)، آٹو موبائلز، گاڑیوں کے پرزہ جات اور مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کو تعاون کے ممکنہ شعبوں کے طور پر شناخت کیا۔ انہوں نے کہا، بھارت اٹلی اور دنیا کے دیگر حصوں میں سرمایہ کاری کر رہا ہے۔... ہم فارماسیوٹیکلز، ٹیکسٹائل، میڈ ٹیک، ایگری ٹیک، آٹو موبائلز، گاڑیوں کے پرزہ جات اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں میں تعاون کر سکتے ہیں۔ بھارت اور اٹلی کے درمیان تعاون کے امکانات لامحدود ہیں۔ ہم جوہری ٹیکنالوجیز کے شعبے میں بھی مل کر کام کرنے پر غور کر رہے ہیں۔" دونوں ممالک کی ایک دوسرے کی معاون اور تکمیلی خوبیوں پر زور دیتے ہوئے، گوئل نے کہا کہ بھارتی صلاحیت اور اطالوی کاروباری مہارت مل کر اعتماد پر مبنی ایک مضبوط شراکت داری قائم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، بھارتی ذہانت اور اطالوی کاروباری صلاحیت واقعی ایک دوسرے کی بہترین تکمیل کر سکتے ہیں۔ آج ہم اسی طرح کی ایک شراکت داری کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ اس وقت 5000 سے زائد بھارتی شہری اطالوی سرزمین پر موجود ہیں۔ یہ ایک ایسا رشتہ ہے جس کی بنیاد اعتماد پر قائم ہے۔

سیتارمن نے مرکزی بجٹ 28-2027 کے لیے آئی ٹی شعبے کے نمائندوں کے ساتھ چھٹی پیشگی مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی



نئی دھلی، 19 نومبر (یو این آئی)

مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور نرملا سیتارمن نے جمعرات کو مرکزی بجٹ 28-2027 کی تیاریوں کے سلسلے میں انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) شعبے کے ماہرین اور متعلقہ فریقوں کے ساتھ سیتارمن نے مرکزی بجٹ 28-2027 کے لیے آئی ٹی شعبے کے نمائندوں کے ساتھ بجٹ سے قبل چھٹی پیشگی مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میٹنگ میں صنعت کے نمائندوں اور پالیسی سازوں نے ملک کے اہم ترقیاتی شعبوں میں شامل آئی ٹی سیکٹر سے متعلق مسائل اور ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا۔ نئی دہلی میں منعقدہ یہ میٹنگ آئندہ مرکزی بجٹ پیش کیے جانے سے قبل وزارت خزانہ کی جانب سے منعقد کی جانے والی مشاورتی میٹنگوں کے سلسلے کا حصہ تھی۔ ان مشاورتوں کا مقصد معیشت کے مختلف شعبوں سے پالیسی ترجیحات، سرمایہ کاری کی ضروریات، ابھرتے ہوئے چیلنجوں اور اقتصادی ترقی کو مضبوط بنانے کے ممکنہ اقدامات کے بارے میں تجاویز حاصل کرنا ہے۔ میٹنگ میں محکمہ اقتصادی امور کے سکریٹری، نیتی آیوگ کے چیف ایگزیکٹو افسر، وزارت الیکٹرانکس وانفارمیشن ٹیکنالوجی کے سینئر افسران اور حکومت ہند کے چیف اقتصادی مشیر نے شرکت کی۔ اقتصادی پالیسی سے وابستہ اعلیٰ حکام اور الیکٹرانکس وآئی ٹی وزارت کے افسران کی شرکت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ملک کی اقتصادی اور ترقیاتی ترجیحات کے تعین میں ٹیکنالوجی کے شعبے کو کتنی اہمیت دی جارہی ہے۔ آئی ٹی صنعت ہندوستان کی خدمات کی برآمدات، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، اختراعات اور عالمی اقتصادی روابط میں اہم کردار ادا کرنے والا ایک بڑا شعبہ بن چکی ہے، جبکہ ٹیکنالوجی میں تیز رفتار ترقی مختلف شعبوں کی پیداواری صلاحیت اور مسابقت کو بھی مسلسل متاثر کر رہی ہے۔

مسقط میں اسٹریٹجک مذاکرات کے ذریعے بھارت اور عمان کے تعلقات میں مضبوطی

نئی دھلی 19 نومبر (ایم این این)

مسقط میں 17 نومبر 2026 کو بھارت اور عمان کے درمیان 11 ویں اسٹریٹجک مذاکرات منعقد ہوئے۔ بھارت کے ڈپٹی نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر، پون کپور نے عمان کی نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری جنرل، میجر جنرل اویس عبدالرحمن الکندی سے ملاقات کی۔ بات چیت میں سیکیورٹی کو بہتر بنانے، انسداد دہشت گردی میں تعاون، سائبر سیکیورٹی، مصنوعی ذہانت (AI)، توانائی اور سمندری امور میں اشتراک عمل پر توجہ مرکوز کی گئی۔ عمان میں بھارتی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس ملاقات کی تفصیلات شیئر کیں۔ مذاکرات کے دوران، دونوں فریقین نے علاقائی امن واستحکام برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور مختلف شعبوں میں جاری اور مستقبل کے تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا۔ جنرل الکندی کے ساتھ ملاقات کے علاوہ، ڈپٹی نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر پون کپور نے عمان کے رائل آفس کے وزیر، جنرل سلطان بن محمد النعمانی سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے بھارت کے نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر، اجیت ڈوبھال کی جانب سے نیک خواہشات اور پیغامات پہنچائے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان، رندھیر جیسوال نے سوشل میڈیا کے ذریعے ان مذاکرات کے بارے میں آگاہ کیا اور دونوں ممالک کی جاری شراکت داری میں سیکیورٹی، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے امور اور انسداد دہشت گردی کی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔

نیوزی لینڈ کا ہدف تین سال میں بھارت کے ساتھ دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرنا ہے۔ تجارتی کمشنر

نئی دھلی 19 نومبر (ایم این این)

نیوزی لینڈ کے ٹریڈ کمشنر گراہم راؤس نے بدھ کے روز کہا کہ نیوزی لینڈ کا ہدف تین سال کے اندر بھارت کے ساتھ دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرنا ہے۔ یہ بیان دونوں ممالک کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے نافذ ہونے کے تقریباً ایک ماہ بعد سامنے آیا ہے۔ پروڈوائن ٹیگی 2026' کے موقع پر نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے راؤس نے کہا، ہمارا عزم ہے کہ اگلے 3 سالوں میں تجارت کو دوگنا کیا جائے۔ جب میں نے یہ ذمہ داری سنبھالی تھی، تب بھارت نیوزی لینڈ کا 17 واں بڑا تجارتی شراکت دار تھا، اب یہ 11 ویں نمبر پر ہے۔ میں اسے سرفہرست 10 ممالک میں دیکھنا چاہوں گا اور مجھے یقین ہے کہ ایسا ضرور ہوگا۔ نیوزی لینڈ کی وزارت خارجہ، امور وتجارت کے مطابق، جون 2026 کو ختم ہونے والے سال میں اشیاء اور خدمات کی دوطرفہ تجارت تقریباً 4 ارب نیوزی لینڈ ڈالر رہی۔ دونوں ممالک نے 22 دسمبر 2025 کو مذاکرات مکمل کیے، 27 اپریل 2026 کو نئی دہلی میں معاہدے پر دستخط کیے اور 20 اکتوبر 2026 کو اسے نافذ کر دیا۔ نیوزی لینڈ نے پہلے ہی دن سے تمام اہل بھارتی مصنوعات کو ڈیوٹی فری (محصول سے مستثنیٰ) رسائی فراہم کر دی۔ نیوزی لینڈ حکومت کے مطابق، جب یہ معاہدہ نافذ ہوا تو بھارت کو کی جانے والی نیوزی لینڈ کی برآمدات کا تقریباً 57 فیصد حصہ ڈیوٹی فری تھا، اور وقت گزرنے کے ساتھ اس شرح میں اضافہ ہو کر 82 فیصد تک پہنچ جائے گا۔ راؤس نے معاہدے میں بھارتی کارکنوں کے لیے موجود دفعات کی جانب بھی اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا، بھارتی شہریوں کے لیے نیوزی لینڈ میں درخواست دینا، وہاں رہنا اور کام کرنا اب زیادہ آسان ہو گیا ہے۔

بھارت سے مزید براہموس میزائل خریدنے کی تیاری

نئی دھلی 19 نومبر (ایم این این)

بھارت اور فلپائن کے درمیان دفاعی تعاون ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ فلپائن نے چین کے ساتھ بحیرہ جنوبی چین میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر بھارت سے مزید براہموس سپرسونک کروز میزائل، آکاش نظائی دفاعی نظام اور پنا کا راکٹ لانچر خریدنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ دفاعی ذرائع کے مطابق فلپائن کم از کم چھ مزید براہموس میزائل بیٹریاں، آکاش نظائی دفاعی نظام کی پانچ سے زیادہ رجمنٹس اور پنا کا ملٹی بیرل راکٹ لانچر کی متعدد بیٹریاں حاصل کرنے پر غور کر رہا ہے۔ بعض مجوزہ سودوں پر بات چیت پیش رفت کے مراحل میں ہے، تاہم ابھی حتمی معاہدے نہیں ہوئے۔ فلپائن اس سے قبل 2022 میں بھارت کے ساتھ 375 ملین ڈالر کا معاہدہ کر کے براہموس میزائل خریدنے والا پہلا غیر نگلی ملک بن چکا ہے۔ اس معاہدے کے تحت تین ساحلی دفاعی میزائل بیٹریاں فراہم کی گئی ہیں۔ فلپائن کے وزیر دفاع گلبرٹو تیوڈورو نے کہا ہے کہ ان کا ملک براہموس میزائلوں کی تعداد بڑھانا چاہتا ہے اور اس سلسلے میں بھارت کو اپنی ضروریات سے آگاہ کر چکا ہے۔ فلپائن چاہتا ہے کہ میزائل نظام کو اس کے جغرافیائی حالات، جزائر اور محدود زمینی مواصلاتی سہولتوں کے مطابق ڈھالا جائے۔ رپورٹ کے مطابق فلپائن بھارتی ساختہ آکاش نظائی دفاعی نظام کو اپنے اہم فوجی اثاثوں، خصوصاً براہموس میزائل تنصیبات کے تحفظ کے لیے استعمال کرنے پر غور کر رہا ہے۔ بھارتی حکام نے آپریشن سندور کے دوران آکاش نظام کی کارکردگی سے متعلق معلومات بھی فلپائنی حکام کے سامنے پیش کی ہیں۔ اسی طرح بھارت کا تیار کردہ پنا کا راکٹ لانچر بھی فلپائن کی فوجی جدید کاری کے منصوبوں میں شامل ہو سکتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون صرف میزائلوں کی خریداری تک محدود نہیں رہا۔ بھارتی کمپنی ایم کے یو فلپائن میں بلٹ پروف جیکٹس تیار کرنے کی سہولت قائم کر رہی ہے۔ کمپنی کو فلپائنی فوج کے لیے تقریباً 1400 کروڑ روپے مالیت کے حفاظتی ساز وسامان کا آرڈر ملا ہے۔ خلائی ٹیکنالوجی بھی اس بڑھتی شراکت داری کا اہم حصہ بن رہی ہے۔ بھارت نے فلپائن میں سیٹلائٹ نگرانی کے مراکز قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے، جس سے فلپائنی حکام کو اپنے ساحلی علاقوں اور سمندری حدود کی نگرانی میں مدد مل سکتی ہے۔ فلپائن کے صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر نے اپنی مسلح افواج کو فوجی سیٹلائٹس حاصل کرنے کا پروگرام شروع کرنے کی ہدایت دی ہے، جس میں بھارت ایک اہم شراکت دار بن سکتا ہے۔ دونوں ممالک کی خلائی ایجنسیوں کے درمیان تعاون کی بنیاد پہلے ہی رکھی جا چکی ہے۔ بھارت اور فلپائن ایک مجوزہ ورزنگ فورسز معاہدے پر بھی کام کر رہے ہیں۔ اس معاہدے کے ذریعے بھارتی فوجی اہلکاروں کے فلپائن میں مشترکہ مشقوں، تربیتی سرگرمیوں اور دیگر دفاعی پروگراموں میں شرکت کے لیے قانونی طریقہ کار وضع کیا جائے گا۔

فلپائن کی آکاش اور پنا کا ہتھیاروں میں بھی دلچسپی

کھڑگے، سونیا گاندھی نے اندرا گاندھی کو یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

انہوں نے ملک کی یکجہتی، سالمیت اور خودمختاری کی حفاظت کے لیے اپنی جان قربان کی تھی

نئی دھلی، 19 نومبر (یو این آئی)

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے جمعرات کو سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی شہادت کے یادگار کا دورہ کیا اور انہیں پھول چڑھائے۔ مسٹر کھڑگے، مسز گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے سابق وزیر اعظم کو ان کی 109 ویں یوم پیدائش پر ان کی یادگار شکتی استھل پر جا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ بڑی تعداد میں کانگریس کارکنان بھی موجود تھے۔ قبل ازیں مسٹر کھڑگے نے اندرا گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ملک کی یکجہتی، سالمیت اور خودمختاری کی حفاظت کے لیے اپنی جان قربان کی تھی۔ مسٹر کھڑگے نے سوشل میڈیا پر کہا، بے مثال ہمت، جدوجہد اور مضبوط قیادت کی علامت اندرا گاندھی اور ہندوستان کی آئرن لیڈی کو ان کے یوم پیدائش پر سینکڑوں سلام۔ اندرا گاندھی کی لگن، شراکت، مضبوط ارادہ اور فیصلہ کن قیادت ہمیشہ ایک تحریک رہے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری پریانکا گاندھی واڈرا نے بھی اپنی دادی اندرا گاندھی کو ان کے یوم پیدائش پر یاد کرتے ہوئے کہا، ترسا نگھ مبارک ہو شیرنی! تم جیسا کوئی پھر نہیں ہوگا۔" اس نے اندرا گاندھی کے ساتھ کھیلتے ہوئے اپنے بچپن کی تصویر بھی شیئر کی۔



بھارت اور امریکہ جلد تجارتی معاہدے پر مذاکرات مکمل کریں گے۔ سیکرٹری تجارت

نئی دھلی 19 نومبر (ایم این این)

بھارت اور امریکہ کے درمیان مجوزہ تجارتی معاہدے پر مذاکرات جلد مکمل ہونے کی توقع ہے، تاہم اس معاہدے پر دستخط تب ہی ہوں گے جب امریکہ اپنے ٹیرف (محصولات) کے ڈھانچے کو حتمی شکل دے دے گا۔ یہ بات سیکرٹری تجارت راجیش اگروال نے بدھ کے روز کہی تھی کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کا خاکہ اور بنیادی نکات طے پا چکے ہیں اور ان کا اعلان فروری میں کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ معاہدے کے قانونی متن پر بھی بات چیت مکمل ہو چکی ہے، یہ اب حتمی مراحل میں ہے اور جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔ اگروال نے کہا، لیکن ایک چیلنج جسے سمجھنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ اس معاہدے کا اعلان ان تجارتی رکاوٹوں کے پس منظر میں کیا گیا تھا جو اس وقت نافذ تھیں۔ امریکی سپریم کورٹ نے ان ٹیرفز کو کالعدم قرار دے دیا ہے۔ اب امریکہ کی جانب سے ٹیرف کا ایک نیا ڈھانچہ تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، جب تک ٹیرف کا یہ نیا ڈھانچہ نافذ نہیں ہو جاتا، تب تک اس معاہدے پر دستخط ممکن نہیں ہوں گے، کیونکہ پرانا ڈھانچہ مختلف ممالک کو مختلف قسم کے تقابلی فوائد فراہم کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں ٹیرف کے ڈھانچے کے باضابطہ طور پر نافذ ہونے تک معاہدے پر دستخط میں کچھ وقت لگ سکتا ہے، تاہم دونوں ممالک کی کوشش ہے کہ مذاکرات جلد مکمل کر لیے جائیں اور تمام معاملات کو جلد از جلد حتمی شکل دے دی جائے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 'سیکشن 301' کے تحت کچھ تحقیقات پہلے ہی جاری ہیں اور بھارت ان کے نتائج کا منتظر ہے۔ انہوں نے کہا، جب یہ نتائج سامنے آئیں گے تو صورتحال واضح ہو جائے گی، کیونکہ ہر ملک ایسا معاہدہ چاہے گا جو ان تمام تحقیقات کے حوالے سے یقین دہانی فراہم کرے۔ جب تک متعدد تحقیقات کے بارے میں غیر یقینی صورتحال برقرار ہو، تب تک کوئی معاہدہ نہیں ہو سکتا۔

ایف ڈی اے نے خراب ہونے والی غذائی اجناس کی نقل وحمل پر ریلوے کے لیے ایڈوائزری جاری کی ہے

سری نگر، 19 نومبر: فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن) ایف ڈی اے (نے ریلوے حکام پر زور دیا ہے کہ انتہائی خراب ہونے والی کھانے کی اشیاء کو صرف لائسنس یافتہ فوڈ بزنس آپریٹرز کے ذریعے اور درجہ حرارت پر قابو پانے والی مقررہ شرائط کے ساتھ مناسب اطلاعات اور دستاویزات کے ساتھ منتقل کیا جانا چاہیے۔ یہ ایڈوائزری بڈگام ریلوے اسٹیشن پر پکڑے ہوئے گوشت کو ضبط کرنے اور تلف کرنے کے حالیہ واقعہ اور اس کے بعد سوشل میڈیا سمیت مختلف میڈیا پلیٹ فارمز پر آنے والی میڈیا رپورٹس کے بعد جاری کی گئی۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ بہت سے غیر تصدیق شدہ مواد بھی گردش کر رہے ہیں اور اس معاملے سے جڑے حقائق کو پبلک ڈومین میں رکھنے کی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔ مندرجہ بالا سیاق وسباق میں، یہ ایک بار پھر کہا جاتا ہے کہ ریلوے پولیس حکام کی طرف سے ایک خاص اطلاع ملنے پر، فوڈ سیفٹی ٹیم بڈگام نے بڈگام ریلوے اسٹیشن پر تقریباً 1600 کلوگرام منجمد گوشت کو ضبط کیا اور اسے تلف کر دیا جو کہ ریلوے پارسل سروس کے ذریعے اسے غلط 'جز' بتا کر منتقل کیا جا رہا تھا۔ انتہائی خراب ہونے والے زمرے کی کھیپ کو ٹرین کے ذریعے غلط بیانی/حقائق کو دبا کر منتقل کیا جا رہا تھا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ کھیپ میسرز ال ندا فوڈز، نمبر 198، شہید اشفاق اللہ خان فش مارکیٹ، غازی پور، دہلی، 110096 غازی پور، دہلی سے آئی تھی اور اس کا مقصد آیان منظور ساکن جمینا، سری نگر، میسرز بیورو اینا ایجنسی کے ذریعے تھا۔ کھیپ کو عام پارسل کے زمرے کے تحت شے کی اصل نوعیت کے مناسب انکشاف کے بغیر بک کیا گیا تھا، بظاہر FSSA 2006 کے تحت "انتہائی خراب ہونے والی خوراک کی مصنوعات" کی نقل وحمل کے لیے مقررہ تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے۔ معائنہ کے دوران، کیمپ مطلوبہ منجمد حالات کو برقرار رکھنے کے لیے درجہ حرارت پر قابو پانے کے مناسب انتظامات کے بغیر پائی گئی۔ دستاویزات کی مزید جانچ سے اجناس اور خلاف ورزی کے لیبلنگ کے اصولوں کی وضاحت میں تضادات کا انکشاف ہوا، جو فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے سیکشن 53 اور 61 کی دفعات کو راغب کرتا ہے۔ یہ بھی پایا گیا کہ ٹرانسپورٹر اور مطلوبہ وصول کنندہ کے پاس لازمی FSSA لائسنس نہیں تھا جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ 31 کے تحت ضروری ہے، اس طرح سیکشن 63 کے تحت تعزیری دفعات کو اپنی طرف متوجہ کیا گیا۔

خلائی اسٹارٹ اپ اگنی کُل نے 3D پرنٹ شدہ راکٹ انجن کو فائر کیا

پہلی آزمائشی لانچ کی تیاری

نئی دھلی 19 نومبر (ایم این این)

چنئی میں قائم اسپیس اسٹارٹ اپ اگنی کُل کوسموس نے اپ گریڈ شدہ Agnilet راکٹ انجن کی آزمائشی فائرنگ کی فوٹیج جاری کی ہے، جو اس کی اگنی بان لانچ گاڑی کے مشن-02 کی جانب ایک اور قدم کی نشاندہی کرتی ہے۔ ویڈیو میں انجن کو مختلف پاور لیولز پر فائر کیا جا رہا ہے، آپریٹرز آہستہ آہستہ اس کے زور کو بڑھاتے اور کم کر رہے ہیں۔ جیسے جیسے انجن کی طاقت بڑھتی ہے، ایگزاسٹ پلم میں ہیرے کی شکل کے روشن نمونے ظاہر ہوتے ہیں۔ ان ہیروں کے نام سے جانا جاتا ہے، یہ پیٹرن تیز رفتار اخراج گیسوں میں جھٹکا لہروں سے بنتے ہیں۔ اپ گریڈ شدہ انجن الیکٹرک موٹر سے چلنے والے پمپوں سے چلتا ہے جو ایندھن کو کمبشن چیمبر میں دھکیلتا ہے۔ یہ اگنی بان SOrTeD میں استعمال ہونے والے پریشر فیڈ سسٹم سے تبدیلی ہے، جو مئی 2024 میں کمپنی کی پہلی ذیلی آزمائشی پرواز تھی۔ دباؤ سے چلنے والے انجن میں، ہائی پریشر گیس اپنے ٹینکوں سے ایندھن اور آکسیڈائزر کو انجن میں داخل کرتی ہے۔ ایک پمپ سے کھلایا ہوا نظام ایسا کرنے کے لیے مکینیکل پمپ استعمال کرتا ہے، ممکنہ طور پر ہلکے ٹینکوں کو اجازت دیتا ہے اور انجن تک پہنچنے والے پروپیلنٹ پر زیادہ کنٹرول کرتا ہے۔ اگنی کُل کا کہنا ہے کہ ایک میٹر لمبا اگنائٹ اپنی سنگل پیس، تھری ڈی پرنٹ شدہ تعمیر کو برقرار رکھتا ہے۔ اس کا نیم کریوجینک پروپلشن سسٹم مائع آکسیجن اور مٹی کے تیل پر مبنی ایندھن کا استعمال کرتا ہے۔ حالیہ فائرنگ میں مختلف تھرسٹ لیولز پر ٹیسٹ شامل تھے، جس سے انجینئرز کو یہ مطالعہ کرنے میں مدد ملتی ہے کہ جب اس کی طاقت کو ایڈجسٹ کیا جاتا ہے تو انجن کس طرح کا ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی نے ایک اضافی ٹیسٹ اسٹینڈ بھی استعمال کیا ہے، جو انجن کے ایگزاسٹ پلوم کا واضح نظارہ پیش کرتا ہے اور دوسرے ہارڈ ویئر پر کام کے ساتھ ساتھ جانچ کی سرگرمی کو جاری رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ آئی آئی ٹی مدراس میں 2017 میں قائم کیا گیا، اگنی کُل چھ دنے سیٹلائٹس کو زمین کے نچلے مدار میں لے جانے کے لیے آنجہان تیار کر رہا ہے۔

سائنسی وصنعتی تحقیق کی کونسل نے تجارتی استعمال کو تیز کرنے اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے لیے دیسی ساختہ ٹیکنالوجیز صنعتوں کو منتقل کیں

نئی دھلی 19 نومبر (ایم این این)

سائنسی وصنعتی تحقیق کی کونسل (سی ایس آئی آر) نے نئی دہلی میں واقع اپنے صدر دفتر میں ٹیکنالوجی کی منتقلی (ٹی او ٹی) اور مفاہمت ناموں پر دستخط کی تقریب کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں سی ایس آئی آر کی لیبارٹریز اور صنعتی شراکت داروں کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا گیا، تاکہ دیسی ساختہ ٹیکنالوجیز کے تجارتی استعمال اور ان کے عملی نفوذ کے عمل کو تیز کیا جا سکے۔ سی ایس آئی آر کے ماہانہ ٹیکنالوجی منتقلی کے اقدام کے تحت منعقد ہونے والی اس تقریب میں سی ایس آئی آر-سٹرکچرل انجینئرنگ ریسرچ سینٹر (سی ایس آئی آر-ایس ای آر سی)، چنئی؛ سی ایس آئی آر-سینٹرل روڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سی ایس آئی آر-سی آر آر آئی) (نئی دہلی؛ سی ایس آئی آر-ایڈوانسڈ میٹریلز اینڈ پروسیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سی ایس آئی آر-اے ایم پی آر آئی)، بھوپال؛ اور سی ایس آئی آر-انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پیٹرولیم (سی ایس آئی آر-آئی آئی پی)، دہرادون کی تیار کردہ ٹیکنالوجیز پیش کی گئیں۔ سائنسی وصنعتی تحقیق (ڈی ایس آئی آر) کے محکمے کی سکریٹری اور سی ایس آئی آر کی ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر این کلیسیلوی نے تقریب کی صدارت کی۔ استقبالیہ خطاب کرتے ہوئے سی ایس آئی آر-ایس ای آر سی کی ڈائریکٹر ڈاکٹر این آنندونی نے ساختی انجینئرنگ، بنیادی ڈھانچے کے تحفظ اور پائیداری کے شعبوں میں ادارے کی دیرینہ خدمات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے صنعتوں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے تحقیقی نتائج کو عملی حل میں تبدیل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر آنندونی نے سی ایس آئی آر-ایس ای آر سی کی تیار کردہ ان ٹیکنالوجیز کا بھی جائزہ پیش کیا، جنہیں صنعتی شراکت داروں کو منتقل کیا جا رہا تھا۔ سی ایس آئی آر-ایس ای آر سی کی تیار کردہ بجلی کی ترسیلی لائنوں کے لیے ہنگامی بحالی کا نظام (ای آر ایس) ایک دیسی ساختہ، ہلکا پھلکا اور ماڈیولر ساختی نظام ہے، جسے بجلی کی ترسیلی لائنوں میں خرابی یا تعطل پیدا ہونے کی صورت میں بجلی کی فراہمی فوری طور پر بحال کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کو میسرز آئی ایف اے پی گلوبل کو منتقل کیا گیا، جس سے صنعتی سطح پر اس کے استعمال کے امکانات مزید وسیع ہوں گے۔ سی ایس آئی آر-ایس ای آر سی نے ری سائیکلڈ انرجیٹکس سے تیار کردہ ماحول دوست اینٹوں، کھوکھلے بلاکس اور پیور بلاکس کی ٹیکنالوجیز بھی میسرز آئی ٹو موٹیو ٹیسٹ ٹریکس (نیٹریکس) کو منتقل کیں۔ ان ٹیکنالوجیز میں 100 فیصد ری سائیکل شدہ مجموعی مواد اور صنعتی فضلے کو استعمال کرتے ہوئے پائیدار تعمیراتی مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ اس سے قدرتی مجموعی مواد پر انحصار کم کرنے اور تعمیراتی وانہدامی فضلے کے بڑے پیمانے پر استعمال کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔



دست شفا
شہو کی بہترین دوائی
قدرت کے انمول خزانے کی مدد سے خاص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ۔
ملنے کا پتہ:
عطار شاہ حبیب الرحمان کاسمیٹکس شاپ
فارسٹ لین لال چوک نزد یک گھنٹہ گھر سری نگر کشمیر

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کو آسان بنانے کے لیے بنائی گئی پالیسیوں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ "ملک سرمایہ سازوں کا احترام کر کے ہی آگے بڑھ سکتا ہے، انہیں دن رات گالیاں دے کر نہیں۔" انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے کارپوریٹ ٹیکس کی شرح 30 فیصد سے گھٹا کر 22 فیصد کر دی ہے۔ 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس سے مستثنیٰ کر دیا ہے۔ اس سے لوگوں کی قوت خرید میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا صنعتوں نے اپنے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا، کیا ملازمین کی تعداد بڑھائی؟ انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں ملک کے نوجوانوں، کسانوں اور صنعت کاروں نے صورت حال بدل دی ہے۔ ہندوستان "فریجائل فائیو" سے نکل کر دنیا میں سب سے تیز رفتار سے ترقی کرنے والا ملک بن گیا ہے۔ غربت سے باہر نکلنے کی رفتار بھی سب سے تیز رہی ہے۔ عالمی بینک کی حالیہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ 12-13 برسوں میں 50 کروڑ سے زیادہ لوگ خط غربت سے باہر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "غریبی ہٹاؤ" کا نعرہ 1970 کی دہائی میں دیا گیا تھا۔ اس وقت ملک کی آبادی ہی 50 کروڑ تھی۔ اگر اس وقت کی حکومت چاہتی تو غربت تب ہی ختم ہو سکتی تھی، لیکن "اس وقت پالیسیوں میں بھی کمی تھی اور نیت میں بھی کمی تھی۔" اگلے 20 برسوں کے لیے صنعتوں کو ہدف دیتے ہوئے مسٹر مودی نے مل کر منصوبہ تیار کرنے، دنیا کی ضروریات کو سمجھنے اور ان کے مطابق برآمدات کے لیے مصنوعات تیار کرنے کا مشورہ دیا۔

بقیہ نمبر 2

مہم کی آزمائش کا حصہ ہیں۔ یہ مہم مکمل طور پر معلوماتی اور مشاورتی نوعیت کی ہے اور اس کا کسی بھی قسم کی تادیبی کارروائی یا نفاذ کے نظام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اتھارٹی نے کہا کہ ان پیغامات کا مقصد گاڑی مالکان کو ان کی موٹر انشورنس پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے پہلے مطلع کرنا اور وقت پر اس کی تجدید کرانے کی ترغیب دینا ہے، تاکہ انشورنس کا تحفظ مسلسل برقرار رہے۔

بقیہ نمبر 3

بیرون ملک سے شواہد حاصل کرنے، دہشت گردی سے متعلق تحقیقات میں ڈیجیٹل فرانزک اور اعداد و شمار کے تجزیے کے استعمال اور مقدمات کی مؤثر پیروی و سماعت کے انتظام جیسے موضوعات زیر بحث آئیں گے۔ اس کے علاوہ انتہا پسندی کی روک تھام اور قومی سلامتی کے لیے ابھرنے والے نئے یا ہمہ جہتی خطرات سے نمٹنے کے طریقوں پر بھی غور ہوگا۔ وزارت داخلہ کے بیان کے مطابق دہشت گردی کی مالی معاونت کے نیٹ ورک کو توڑنے کے لیے استعمال ہونے والے طریقہ ؟ کار، عملی تجربات اور جدید تکنیکی ذرائع پر بھی تبادلہ؟ خیال کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ انسداد دہشت گردی کی مستقبل کی حکمت عملی اور قومی سلامتی کے اداروں کی صلاحیتوں میں اضافے سے متعلق امور بھی کانفرنس کے ایجنڈے میں شامل ہیں۔ یہ کانفرنس قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے منعقد کی جا رہی ہے، جس کا مقصد دہشت گردی کے خلاف ملک کے مشترکہ ردعمل کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ رواں سال کانفرنس کا مرکزی موضوع "سرحد پار دہشت گردی" رکھا گیا ہے۔ کانفرنس کے دوران ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پولیس کے اہلکاروں اور متعلقہ شعبوں سے وابستہ پیشہ ور افراد کے لیے تربیتی پروگرام بھی منعقد ہوگا۔ اس پروگرام میں نئے فوجداری قوانین کے تحت دہشت گردی کے مقدمات کی تحقیقات، استغاثہ میں ڈیجیٹل شواہد کے استعمال، مقدمات کی تیاری اور سماعت کی حکمت عملی سے متعلق تربیت دی جائے گی۔ تربیتی پروگرام میں دہشت گردی کے مقدمات کی تحقیقات سے متعلق خصوصی قانونی دفعات، دفاعی وکلا کی جانب سے پیش کیے جانے والے مشترک اعتراضات، گواہوں کے تحفظ اور استغاثہ کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات کا بھی احاطہ کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 4

روہت پریہار شامل تھے۔ ان کے ہمراہ بی جے پی کشتواڑ کے ضلعی صدر ردوی پریہار (کوپارا ودھن سے)، بی جے پی ضلع نائب صدر کشتواڑ آشیش شرما (بیر بھانا سے)، سونیا دھوپن سے لوکیش پریہار اور جموں و کشمیر بی جے پی مہیلا مورچہ کی جنرل سیکرٹری اروشی گپتا تھیں۔

بقیہ نمبر 5

معاشی عدم استحکام اور کووڈ وبا کے اثرات کے باعث توانائی، تجارت، غذائی اور صحت کے تحفظ سے متعلق خدشات بڑھ گئے ہیں۔ ایسے وقت میں ہندوستان اور جاپان جیسے قابل اعتماد شراکت داروں کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رابطہ کاری، وسائل، خدمات، سپلائی چین اور بازار میں حصص کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کے بڑھتے ہوئے رجحان سے دونوں ممالک کی قومی سلامتی کو تشویش لاحق ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا اور نئے متبادل تلاش کرنا ضروری ہے۔ وزیر خارجہ نے سمندری تجارت کو بین الاقوامی کاروبار کی ایک اہم بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کی روانی برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ہندوستان اور جاپان کے درمیان سمندری تعاون اس سمت میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ دونوں ممالک نے اس سلسلے میں بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے جنگ کے بدلتے ہوئے طریقوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جدید ہتھیاروں اور نئی تکنیکی تدابیر کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور جاپان کا مقصد کثیر قطبی ایشیا اور کثیر قطبی دنیا کو مضبوط بنانا ہے۔ دونوں ممالک کثیر جہتی اداروں میں اصلاحات کے بھی حامی ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ہندوستان اور جاپان کے درمیان مضبوط ہوتے تعلقات عالمی نظام میں دونوں ممالک کے کردار کو مزید اہم بنا سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 6

اس دوران ہندوستان میں منعقدہ 'ویر گارڈین 26' فضائیہ کی مشق میں پہلی بار جاپان کے لڑاکا طیاروں کی شرکت کا خیر مقدم کیا گیا۔ اجلاس میں گزشتہ 13 اکتوبر کو ٹوکیو میں منعقدہ تیسرے ہندوستان۔جاپان دفاعی صنعتی فورم کا بھی خیر مقدم کیا گیا۔ دونوں ممالک نے فضائی اور خلائی شعبوں کی نگرانی میں تعاون آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے سمندری سلامتی کے تعاون سے متعلق معاہدے کو عملی جامہ پہنانے پر اتفاق کیا۔ اس کے تحت سمندری اور فضائی نگرانی، تلاش اور بچاؤ کی کارروائیوں اور معلومات کے تبادلے میں تعاون بڑھایا جائے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دونوں ممالک 'ڈیزائن ود جاپان، میک ان انڈیا' کے تحت دفاعی پیداوار میں تعاون کو مضبوط بنانے کی سمت میں کام کریں گے۔

بقیہ نمبر 7

مشتبہ ساتھیوں کی شناخت کی گئی اور خاص طور پر جنوبی کشمیر میں اس کے ممکنہ ٹھکانوں کا دائرہ محدود کیا گیا۔ تفتیش کاروں نے کئی ماہ کے دوران جمع کی گئی سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی تجزیہ کیا، جس سے اس کی نقل و حرکت کے طریقوں، راستوں اور ان مقامات کی شناخت میں مدد ملی جہاں مبینہ طور پر اسے پناہ اور مدد فراہم کی جاتی تھی۔ افسر کے مطابق بھٹ کے بارے میں معلوم تھا کہ وہ اپنا ہتھیار ایک بڑے بوری نما تھیلے میں چھپا کر رکھتا تھا۔ اس کی تلاش کے لیے نگرانی سے حاصل ہونے والی معلومات اور زمینی سطح پر خفیہ اطلاعات کا سہارا لیا گیا۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران سیکورٹی فورسز نے اس کی تلاش میں مختلف مقامات پر 100 سے زیادہ محاصرے اور تلاشی کی کارروائیاں کیں، جبکہ کئی مشتبہ بالائے زمین کارکنوں سے پوچھ گچھ کی گئی اور انہیں حراست میں بھی لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اس کے 5 سے 6 قریبی ساتھیوں کی شناخت بھی موبائل فون کے تجزیے اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے کی گئی۔ ان پر الزام تھا کہ وہ اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے میں مدد کرتے تھے۔ ایک اہم سراغ لارو علاقے سے ملا، جہاں بھٹ کے رابطے قائم ہونے کا شبہ تھا۔ پیر کے روز ہونے والے تصادم میں اس کا مبینہ ساتھی عمر نثار ڈار مارا گیا، جبکہ بھٹ فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد سیکورٹی فورسز نے نگرانی اور تلاشی کی کارروائیاں مزید تیز کر دیں۔ بالآخر اس کی تلاش کولگام کے دنگل پورہ علاقے کی ایک مسجد تک پہنچی، جہاں بدھ کے روز آپریشن کے دوران اسے ڈھونڈ نکالا گیا۔ خفیہ اطلاعات کے مطابق وہ مذہبی مقامات کو عارضی پناہ گاہ کے طور پر استعمال کر رہا تھا، اس لیے سیکورٹی فورسز نے رات کے دوران 8 مساجد کی تلاشی لی۔ ذرائع نے بتایا کہ جب مسجد کے امام نے دروازہ کھٹکھٹایا تو بھٹ نے اندر اپنی موجودگی تسلیم کر لی، لیکن بار بار اپیل کیے جانے کے باوجود اس نے خود سپردگی سے انکار کر دیا۔ سیکورٹی فورسز نے اسے باہر آنے پر آمادہ کرنے کی کئی کوششیں کیں۔ اس سلسلے میں مذہبی شخصیات کے ذریعے بھی اس سے اپیل کی گئی، جب کہ مسجد کو نقصان سے بچانے کے لیے پوری احتیاط برتی گئی۔ کولگام کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس عنایت علی چودھری نے کہا کہ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز نے غیر معمولی تحمل کا مظاہرہ کیا اور مذہبی مقام کے تقدس کو برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد کو مسجد کے احاطے سے باہر آنے پر مجبور کرنے کے بعد ہلاک کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اسے باہر نکالنے کے لیے آنسو گیس کے گولے استعمال کیے گئے۔ صبح تقریباً 8:30 بجے بھٹ مسجد سے باہر نکلا، سڑک اور ایک چھوٹا پل عبور کیا اور سیکورٹی اہلکاروں پر فائرنگ شروع کر دی۔ وہ تقریباً 50 میٹر تک بھاگا، جس کے بعد سیکورٹی فورسز کی جوابی فائرنگ میں مارا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس کے پاس ایک اے کے 47 رائفل، 4 میگزین اور ایک دستی بم تھا۔ بھٹ کولگام کے کھیروان چادر گاؤں کا رہنے والا تھا۔ پولیس کے مطابق اس نے نومبر 2025 میں عسکریت پسندوں کی صفوں میں شمولیت اختیار کی تھی اور جنوبی کشمیر میں کئی حملوں میں مبینہ طور پر ملوث تھا۔ حکام نے کہا کہ یہ آپریشن کسی اچانک تصادم کا نتیجہ نہیں تھا، بلکہ مسلسل خفیہ معلومات جمع کرنے، ڈیجیٹل نگرانی اور زمینی سطح پر تلاشی کی کارروائیوں کا نتیجہ تھا۔

بقیہ نمبر 8

کے طریقہ کار کی بھی تحقیقات کر رہی ہے۔ تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ پورے نیٹ ورک میں امتحانی مراکز کے اندر اور باہر موجود افراد کو الگ الگ ذمہ داریاں سونپی گئی تھیں۔ باہر موجود افراد سوالات کے جوابات تیار کر کے الیکٹرانک آلات کے ذریعے اندر موجود امیدواروں تک پہنچاتے تھے، جبکہ بعض سرکاری ملازمین مبینہ طور پر سوالنامے امتحانی مراکز سے باہر پہنچانے کا کام کرتے تھے۔

بقیہ نمبر 9

شہروں میں ٹریفک کا نظام بہتر ہے وہاں لوگ خود بھی قوانین پر عمل کرتے ہیں۔ اگر یہاں کے شہری بھی اسی طرح نظم و ضبط کا مظاہرہ کریں تو ٹریفک کی صورتحال میں نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔ سیاحتی مقامات پر ٹریفک کے دباؤ اور متبادل انتظامات سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ڈی آئی جی نے کہا کہ محکمہ نے حال ہی میں موسم سرما کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اجلاس منعقد کیا، جس میں سیاحتی مقامات پر ٹریفک کی بہتر نظم و نسق کے لیے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں کے دوران سیاحوں کی آمد میں اضافے کے امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے متعلقہ علاقوں میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ڈی آئی جی نے مزید بتایا کہ موسم گرما کے سیاحتی سیزن کے دوران بھی گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی آمد و رفت سے نمٹنے کے لیے تیاریوں اور مختلف تجاویز پر بات چیت کی گئی ہے، جن کی تفصیلات بعد میں سامنے لائی جائیں گی۔ سرکاری سڑکوں پر اسکول بسوں کی پارکنگ اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ٹریفک جام سے متعلق شکایات پر انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ ان کے علم میں آیا ہے اور اس سلسلے میں ایس ایس پی ٹریفک کے ساتھ بات چیت کی جائے گی۔ ڈی آئی جی نے ایک بار پھر اس بات پر زور دیا کہ سرینگر سمیت دیگر گنجان آباد علاقوں میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، قوانین پر سختی سے عمل درآمد اور عوام کے ذمہ دارانہ رویے کا امتزاج ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک نظام میں بہتری کے لیے عوامی تعاون بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

بقیہ نمبر 10

مبارک باد دی۔ دوران ملاقات وزیر اعلیٰ نے نئے تعینات چیف سیکرٹری کے ساتھ ترقیاتی ترجیحات سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ترقیاتی عمل میں تیزی لانے، انتظامی نظام کو مزید مضبوط بنانے اور جموں و کشمیر بھر میں عوامی خدمات کی مؤثر اور مقررہ وقت کے اندر فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ دوران گفتگو حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے کو آگے بڑھانے، اہم ترجیحات سے متعلق مسائل کے حل اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے مربوط کوششوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔

بقیہ نمبر 11

کی تاریخ کی سب سے بااثر سیاسی شخصیات میں شمار ہوتی تھیں۔ انہوں نے جنوری 1966 سے مارچ 1977 تک وزیر اعظم کے عہدے پر خدمات انجام دیں اور جنوری 1980 میں دوبارہ اس عہدے پر فائز ہوئیں۔ 31 اکتوبر 1984 کو اپنے قتل تک وہ اس عہدے پر برقرار رہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

انجام دیے گئے ترقیاتی اور جمالیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مارکیٹ میں ہونے والی بہتری اور عوامی سہولیت پر ان کے اثرات اور تاجروں، مہمانوں اور خریداروں کے مجموعی تجربے کا جائزہ لیا۔ بعد میں انہوں نے باہو پلازہ اور اس کے ملحقہ علاقوں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے موجودہ شہری انتظامات کا جائزہ لیا اور اس اہم تجارتی و انتظامی مرکز کے لئے پائپ لائن میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا مجموعی جائزہ لیا۔ انہیں مجوزہ اقدامات کے بارے میں بتایا گیا جس کا مقصد عوامی سہولیات کو مزید بڑھانا اور علاقے کے شہری بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔ چیف سیکرٹری نے اپسرا روڈ ہائی سٹریٹ گاندھی نگر میں کمرشل سٹریچ اور اس کے آس پاس کے عوامی مقامات کو بہتر بنانے کے لئے کئے گئے ترقیاتی اور جمالیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے علاقے کو مزید قابل رسائی، منظم اور جمالیاتی طور پر دلکش بنانے کے لئے بنائی گئی سہولیات اور مزید بہتری کی گنجائش کا بھی جائزہ لیا۔ بعد میں انہوں نے توی ریور فرنٹ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کا دورہ کیا جو جموں کے اہم شہری تبدیلی کے منصوبوں میں سے ایک ہے تاکہ منصوبے کی پیش رفت اور وہاں بنائی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہیں اس کے جامع ترقیاتی منصوبے سے آگاہ کیا گیا جس میں آئندہ مراحل کے تحت بنیادی ڈھانچے کی مجوزہ توسیع اور اضافی عوامی سہولیات کی تخلیق شامل ہے جس کا مقصد ریور فرنٹ کو شہر کے لئے ایک بڑے تفریحی اور عوامی کشش کے مقام میں تبدیل کرنا ہے۔ دورے کے دوران صوبائی کمشنر جموں و کاس کنٹرول نے جموں شہر کے جغرافیائی حدود، ترقیاتی رفتار، جاری منصوبوں اور مستقبل میں اس کی مزید تبدیلی کے لئے تجویز کردہ اہم اقدامات کا ایک جامع جائزہ پیش کیا۔

102

پارٹی کے صوبائی صدر ایڈووکیٹ شوکت احمد میر اور ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر نے مرحوم کے گھر جا کر تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری چودھری محمد رمضان، ضیغم رشید اور ایل اے، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ترجمان اعلیٰ تنویر صادق نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ یاد رہے مرحوم غلام رسول شاہ، مرحوم پیر محمد شفیع (سابق ایم ایل اے) کے برادر تھے۔

103

کیا جائے گا۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں مساوی ترقی اور جامع طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

104

شلجا گپتا اور جنرل سیکریٹریز اروشی گپتا، گیتا بھگت اور پونم گپتا بھی موجود تھیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے ضلع وار تنظیمی سرگرمیوں، منعقدہ پروگراموں، تفویض کردہ ذمہ داریوں اور اب تک حاصل کی گئی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے زور دیا کہ تنظیم کی مضبوطی کا اندازہ محض اجلاسوں اور سرگرمیوں سے نہیں بلکہ عوام کے ساتھ مسلسل رابطے، سیاسی شعور بیدار کرنے اور زمینی سطح پر تنظیمی دائرہ کار کو وسعت دینے سے لگایا جانا چاہیے۔ ست شرما نے کہا کہ بی جے پی کی سیاسی اور تنظیمی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں مہیلا مورچہ کا اہم کردار ہے، خصوصاً خواتین کو پارٹی کے نظریات، پالیسیوں اور ملک کی تعمیر و ترقی کے ایجنڈے سے جوڑنے کے حوالے سے۔ انہوں نے ایک منظم، نتیجہ خیز اور سیاسی طور پر فعال تنظیم کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہر عہدیدار کو اپنی ذمہ داریوں کے تئیں جوابدہی، لگن اور عملی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

105

کے عوام کے سیاسی اعتماد، جمہوری اختیار اور آئینی تحفظات کو شدید متاثر کیا۔ ایک تاریخی ریاست کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تبدیل کرنا اور عوام کی منتخب نمائندہ حکومت کی عدم موجودگی میں اتنے بڑے ؟ کئی فیصلے لینا جمہوری اصولوں اور وفاقی ڈھانچے کے حوالے سے کئی سنجیدہ سوالات کو جنم دیتا ہے۔ شوکت احمد میر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ان غیر معمولی حالات میں بھی اپنے اصولی موقف سے کبھی انحراف نہیں کیا۔ پارٹی نے ہر دستیاب جمہوری، سیاسی اور آئینی فورم پر جموں و کشمیر کے عوام کی آواز بلند کی، خصوصی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا اور ریاستی درجہ واپس دینے کے معاملے کو مسلسل قومی سطح پر اجاگر کیا۔ پارلیمنٹ، عدالت عظمیٰ، عوامی اجتماعات، سیاسی مذاکرات اور دیگر جمہوری پلیٹ فارمز پر پارٹی کا موقف واضح اور دو ٹوک رہا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو ان کے آئینی اور جمہوری حقوق واپس ملنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے قانون ساز اسمبلی میں بھی عوامی جذبات اور خواہشات کی ترجمانی کرتے ہوئے خصوصی حیثیت اور آئینی ضمانتوں کی بحالی کے لئے قرارداد منظور کروائی۔ اسی طرح ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبے کو بھی مسلسل ایوان اور عوامی سطح پر اٹھایا جا رہا ہے۔ یہ تمام اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ نیشنل کانفرنس محض سیاسی بیانات پر اکتفا کرنے کے بجائے جمہوری اور آئینی ذرائع سے اپنے دیرینہ موقف کی پیروی کر رہی ہے۔ صوبائی صدر نے 2015 میں پی ڈی پی اور بی جے پی کے درمیان قائم ہونے والے اتحاد کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اقتدار کی خاطر دو مختلف سیاسی نظریات رکھنے والی جماعتوں نے ایک ایسا اتحاد قائم کیا جس کے اثرات نے جموں و کشمیر کی سیاست، سماج اور عوامی اعتماد کو گہرے طور پر متاثر کیا۔ دونوں جماعتوں نے اپنے اپنے سیاسی مفادات کے حصول کے لئے جو سیاسی تجربہ کیا، اس کی قیمت یہاں کے عوام کو چکانا پڑی۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی نے جن وعدوں اور سیاسی نعروں کی بنیاد پر عوام سے مینڈیٹ حاصل کیا تھا، اقتدار کے حصول کے بعد انہی وعدوں اور دعووں کے حوالے سے عوام میں مایوسی پیدا ہوئی۔ شوکت احمد میر نے کہا کہ 2015 کا یہ اتحاد جموں و کشمیر کی سیاسی تاریخ کا ایک بدترین موڑ ثابت ہوا، جس کی وجہ سے جموں و کشمیر کو خصوصی پوزیشن سے محروم ہونا پڑا اور اس ریاست کے دو ٹکڑے کئے گئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جموں و کشمیر کے عوام کے آئینی وقار، سیاسی اختیار، ریاستی تشخص اور جمہوری حقوق کی مکمل بحالی ہی ہماری منزل ہے اور اس مقصد کے حصول تک نیشنل کانفرنس کی جدوجہد جاری رہے گی۔

106

کے نظام (ایم او ایم) کے طریقہ کار اور اہمیت کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ شرکاء کو مشورہ دیا گیا کہ وہ ڈیجیٹل ذرائع استعمال کرتے وقت احتیاطی تدابیر اختیار کریں، اپنی مالی معلومات اور حساس تفصیلات کسی کے ساتھ شیئر نہ کریں اور مشکوک فون کالز، پیغامات اور آن لائن لنکس سے ہوشیار رہیں۔ انہیں کسی بھی سائبر جرم کی صورت میں فوری طور پر شکایت درج کرانے کی بھی تلقین کی گئی۔ اس موقع پر شرکاء کو قومی سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر 1930 اور سائبر جرائم سے متعلق شکایات درج کرنے کے سرکاری پورٹل www.cybercrime.gov.in کے بارے میں بھی جانکاری فراہم کی گئی۔ پروگرام کا مقصد عوام میں سائبر خطرات سے متعلق شعور بیدار کرنا، ذمہ دارانہ ڈیجیٹل طرز عمل کو فروغ دینا اور سائبر جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس اور عوام کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ بانڈی پورہ پولیس نے عام لوگوں کے لیے محفوظ ڈیجیٹل ماحول یقینی بنانے کی غرض سے مستقبل میں بھی اس طرح کے بیداری پروگرام منعقد کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

107

غیر ضروری انتظامی تقاضوں کے باعث کئی معاملات میں جائز کانکنی سرگرمیوں سے وابستہ افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ اس سے غیر قانونی کانکنی کی سرگرمیوں کے لیے بھی گنجائش پیدا ہوتی ہے۔ کانکنی بلاکس کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر نے محکمہ کو ہدایت دی کہ معدنیاتی بلاکس کی نشاندہی، سائنسی جائزے اور نیلامی کے عمل میں تیزی لائی جائے اور مقررہ مدت کے اندر تمام اہل بلاکس کو نیلامی کے لیے تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ضروری دفتری تاخیر ختم کی جائے اور نیلامی کا عمل شروع کرنے سے قبل تمام ضروری ابتدائی جائزے، مقامات کی حد بندی اور متعلقہ محکموں کے ساتھ مشاورت مکمل کی جائے۔ وزیر نے مزید ہدایت دی کہ جہاں ضروری ہو وہاں ماحولیاتی منظوری (ای سی) اور کام شروع کرنے کی اجازت (سی ٹی او) آلودگی کنٹرول کمیٹی یا دیگر مجاز اداروں سے نیلامی سے قبل ہی ضلعی کمیٹی کے ذریعے حاصل کرنے کے عمل کو آسان بنایا جائے، بجائے اس کے کہ لیٹر آف انٹینٹ (ایل او آئی) جاری ہونے کے بعد تمام تر ذمہ داری کامیاب بولی دہندگان پر ڈال دی جائے۔ شواہد پر مبنی منصوبہ بندی اور معدنی وسائل کے سائنسی انتظام کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے جاوید ڈار نے محکمہ کو ہدایت دی کہ ہر ضلع میں دستیاب معدنی وسائل کی جامع فہرست تیار کی جائے۔ اس مقصد کے لیے منظم ارضیاتی سروے، سائنسی نقشہ سازی اور معدنی ذخائر کی مقدار، معیار اور نکالنے کی صلاحیت کے قابل اعتماد تخمینے مرتب کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ معدنی وسائل کی سائنسی بنیادوں پر نشاندہی اور جائزے سے بہتر فیصلے کرنے، کانکنی بلاکس کی حقیقی قیمت کا تعین کرنے، سنجیدہ سرمایہ کاروں کو راغب کرنے اور حکومت کی آمدنی میں اضافہ کرنے میں مدد ملے گی۔

108

کے اندر مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ایئر کنڈیشننگ اور ہیٹنگ سسٹم کی تنصیب کے لئے ٹینڈر الاٹ کیا گیا ہے جبکہ بجلی کے کاموں کے لئے بھی ٹینڈر جاری کئے جا چکے ہیں۔ مالی ضروریات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے وزیر کو بتایا گیا کہ نومبر 2027 تک منصوبے کے اخراجات پورے کرنے کے لئے تقریباً 290 کروڑ روپے درکار ہوں گے۔ مالی سال 2026-27ء کے بجٹ میں ایس اے ایس سی آئی کے تحت 87 کروڑ روپے اور یوٹی کیپکس کے تحت 5.30 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ مالی سال 2027-28 کے بجٹ تخمینوں میں مزید 41 کروڑ روپے کی ضرورت تجویز کی گئی ہے۔ علی محمد ساگر نے اصل تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کا ازسرنو جائزہ لینے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جائزے میں منصوبے کے آغاز سے اب تک گزرے ہوئے وقت، موجودہ مارکیٹ ریٹس، تکنیکی ضروریات اور باقی ماندہ کاموں کے مالی اثرات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ منصوبے کے دائرہ کار، تکنیکی خصوصیات، زیر التوا کاموں اور نظرثانی شدہ لاگت کے تخمینوں سمیت تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا جائے اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے لئے ایک تازہ ترین ڈی پی آر کے ساتھ حقیقت پسندانہ اور مرحلہ وار تعمیراتی شیڈول تیار کیا جائے۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ تعمیراتی کاموں کی رفتار برقرار رکھنے اور کسی بھی قسم کی تاخیر سے بچنے کے لئے مناسب مالی منصوبہ بندی اور فنڈز کی بروقت دستیابی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے تعمیراتی ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ باہمی تال میل کو یقینی بنائیں اور منصوبے کے ہر حصے کی کڑی نگرانی کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعمیراتی کاموں کا معیار، تکنیکی خصوصیات پر عمل درآمد اور مقررہ وقت میں تکمیل اولین ترجیحات ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ عدالتی بنیادی ڈھانچے کا یہ اہم منصوبہ ہر سطح پر مسلسل توجہ، نگرانی اور جوابدہی کا تقاضا کرتا ہے۔ اس موقعہ پر یہ بھی بتایا گیا کہ منصوبے کے دوسرے مرحلے پر الگ سے مقررہ ٹینڈرنگ کے عمل کے ذریعے کام کیا جائے گا۔ وزیر علی محمد ساگر نے جموں و کشمیر میں عدالتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی اہمیت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ نئے ہائی کورٹ کمپلیکس کو ایک جدید، تمام سہولیات سے آراستہ اور فعال عمارت کے طور پر تعمیر کیا جانا چاہیے جس میں عدالتی ادارے کی طویل مدتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تمام بنیادی ڈھانچہ موجود ہو۔

109

تجویز شامل ہے، جس کا مقصد ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے ساتھ فضائی آلودگی پر قابو پانا ہے۔ منصوبے کے دیگر اہم اقدامات میں نیٹو گراونڈ جنکشن سے بمنہ بائی پاس روڈ تک پیدل چلنے والوں کے لیے راستوں اور سرسبز مقامات کی تعمیر و ترقی شامل ہے تاکہ گرد و غبار پر قابو پایا جا سکے۔ اس کے علاوہ سرینگر شہر میں سڑکوں کی مشینی صفائی اور گرد و غبار کو کم کرنے کے لیے برقی مشینی روڈ سویپرز اور برقی پاپرز کی خریداری بھی مجوزہ منصوبے کا حصہ ہے۔ قومی صاف فضائی پروگرام کے تحت شہری سڑکوں کی تجدید اور میکڈ ایمنیشن کا منصوبہ بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ سڑکوں سے اٹھنے والے گرد و غبار کے اخراج میں کمی لائی جا سکے اور فضا کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔ مزید برآں شہری علاقوں میں سرسبز بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے، گرد و غبار پر قابو پانے اور سرینگر شہر میں فضائی آلودگی کو اس کے منبع پر ہی کم کرنے کے لیے کالجوں اور یونیورسٹیوں سمیت مختلف تعلیمی اداروں کے کیمپس کو سرسبز بنانے اور ان کی ترقی کی تجاویز بھی پیش کی گئیں۔

110

ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ان کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور خدشات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے حقیقی مسائل کے بروقت حل اور مختلف محکموں کے درمیان موثر تال میل قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ سرینگر میں صنعتی نظام کو مزید منظم بنانے، موجودہ اور ممکنہ سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے، صنعتوں سے وابستہ مشکلات دور کرنے اور صنعتی ترقی و سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے صنعت کاروں کو یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے انہیں مکمل تعاون اور معاونت فراہم کی جائے گی تاکہ کھونموہ انڈسٹریل اسٹیٹ کے صنعتی یونٹوں کی سرگرمیاں خوش اسلوبی سے جاری رہیں اور اس علاقے کی مجموعی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سے قبل جنرل منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر (ڈی آئی سی) سرینگر نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن کے ذریعے ڈپٹی کمشنر کو صنعتی اسٹیٹ کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے وہاں دستیاب بنیادی ڈھانچے، فعال صنعتی یونٹوں، سرمایہ کاری، روزگار کی فراہمی، جاری اقدامات اور مستقبل میں ترقی کے امکانات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

111

کام انجام دینے پر بھی زور دیا، جہاں فی الحال ایسی سہولیات دستیاب نہیں ہیں۔ متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس مقصد کے لیے موزوں مقامات کی نشاندہی کر کے ضروری اقدامات کریں۔ ڈی سی نے نشاندہی کیے گئے ترقیاتی کاموں کی نگرانی کے لیے ایک نگرانی کمیٹی تشکیل دینے پر بھی زور دیا تاکہ کاموں کے مناسب نفاذ، معیار اور مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ کولگام، بلاک ڈیولپمنٹ افسران، چیف ایگریکلچر آفیسر، چیف ہارٹیکلچر آفیسر، چیف اینیمل ہسبنڈری آفیسر، ڈسٹرکٹ شیپ ہسبنڈری آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیری کلچر اور محکمہ جل شکتی (پی ایچ ای) کے ڈویژن کولگام و قاضی گنڈ کے ایگزیکٹو انجینئرز کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

112

تحقیق اور اختراع کے شعبوں میں خواتین کی قیادت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ نوجوان خواتین کو سائنسی شعبوں میں اپنا کیریئر بنانے کی ترغیب دینا ہے۔ وزیر برائے تعلیم شمیم فردوس نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تقریب میں شرکت کرنے والے نوجوان خواتین کی جانب سے دکھائے گئے جوش و جذبے اور سائنسی رجحان پر بے حد فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 500 مندوبین کی شرکت اور زائد از 250 تحقیقی مقالوں کی پیشکش اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جموں و کشمیر کی نوجوان محققین میں بے پناہ صلاحیت، تجسس اور اختراع کا جذبہ موجود ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اگرچہ خواتین نے تعلیم کے میدان میں نمایاں پیش رفت کی ہے لیکن سماجی توقعات، خاندانی ذمہ داریاں، تحفظ سے متعلق خدشات اور محدود مواقع جیسے چیلنجز اب بھی سائنس اور تحقیق میں ان کی شرکت کو محدود کرتے ہیں۔ انہوں نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے مطابق کالجوں اور یونیورسٹیوں کو تحقیق اور اختراع کے مراکز کے طور پر مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس سلسلے میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، مینٹورشپ، تعلیمی اشتراک اور سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی پر زور دیا۔ شمیم فردوس نے نوجوان خواتین کو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے عزم و حوصلے کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی مضمون یا پیشہ خواتین کی صلاحیتوں سے باہر نہیں ہے۔ انہوں نے والدین اور اساتذہ پر بھی زور دیا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



جنوبی افریقہ نے بنگلہ دیش کو نو وکٹ سے شکست دے دی

جوہانسبرگ، ۱۹ نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے پہلے ٹیسٹ کے پانچویں اور آخری دن جمعرات کو بنگلہ دیش کو نو وکٹ سے شکست دے کر عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ کی پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست مقام حاصل کر لیا۔ بنگلہ دیش کی دوسری اننگز ۱۹۸ رن پر سمیٹنے کے بعد جنوبی افریقہ کو جیت کے لیے محض ۱۲ رن کا ہدف ملا، جسے اس نے ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ اس ٹیسٹ کا نتیجہ تقریباً اسی وقت طے ہو گیا تھا جب جنوبی افریقہ نے پہلی اننگز میں ۱۵۷ رن کی برتری حاصل کر لی تھی اور میچ کے پانچ سیشن باقی تھے۔ یہ صورتحال چوتھے دن لنچ کے وقت پیدا ہوئی اور جنوبی افریقہ کی بڑی برتری فیصلہ کن ثابت ہوئی۔ بنگلہ دیش کو میچ میں واپسی کے لیے غیر معمولی کوشش درکار تھی، لیکن وہ جلد ہی دباؤ میں آ گیا۔ چوتھے دن کے اختتام پر اس کے پانچ وکٹ ۸۷ رن پر گر چکے تھے اور میچ کا رخ واضح طور پر جنوبی افریقہ کی جانب تھا۔ سائمن ہارمر، جو اس وقت تک دو وکٹ حاصل کر چکے تھے، نے پانچویں دن صبح مزید چھ وکٹ لے کر بنگلہ دیش کی دوسری اننگز ختم کر دی۔ انہوں نے ۵۱ رن دے کر چھ وکٹ حاصل کیے، جبکہ ٹکیسو ربادا نے ۴۸ رن دے کر تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جنوبی افریقہ نے اگرچہ آسان ہدف حاصل کر کے جیتی لکھ درج کی، لیکن اس دوران اسے ایک وکٹ گنوانی پڑی اور تقریباً ایک اور وکٹ بھی گر جاتی، جب ایاوت حسین کی گیند پر ایڈن مارکرم کا کیچ ڈراپ ہوا۔ اس کے باوجود بنگلہ دیش نے میچ میں بھرپور مقابلہ کیا۔ پہلی اننگز میں ابتدائی تین وکٹ جلد گنوانے کے بعد توحید ہردوئے اور لٹن داس نے الگ الگ سنچریاں بنا کر ٹیم کو مشکل سے نکالا۔ بنگلہ دیش اس پلے بازی کی کارکردگی سے مطمئن ہو سکتا تھا۔ اس کے گیند بازوں نے بھی جواب میں جنوبی افریقہ کو دباؤ میں ڈال دیا تھا، لیکن ریان ریکلٹن اور ٹکیسو ربادا کے درمیان شراکت نے میچ کا رخ بدل دیا۔ دوسری اننگز میں ربادا کی تباہ کن گیند بازی نے بنگلہ دیش کو ایک بار پھر مشکلات سے دوچار کر دیا، جس کے بعد خراب روشنی کے باعث چوتھے دن کا کھیل روکنا پڑا۔ پانچویں دن لٹن داس اور مشفق الرحیم نے اچھی شروعات کی، لیکن ربادا نے لٹن کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کی واپسی یقینی بنا دی۔ اس کے بعد سائمن ہارمر نے چھ گیندوں پر ۱۱ رن بنا کر ٹیم کی فتح میں اپنا حصہ ڈالا۔ اس جیت کے ساتھ جنوبی افریقہ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں ۱-۰ سے آگے ہو گیا ہے۔

ٹیمبا باووما نے ٹیسٹ میں فتوحات کے ساتھ کپتانی کا نیا ریکارڈ قائم کیا



جوہانسبرگ، ۱۹ نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باووما نے ٹیسٹ کرکٹ میں نیا ریکارڈ قائم کرتے ہوئے اپنے ابتدائی ۱۶ ٹیسٹ میچوں میں ۱۴ فتوحات حاصل کی ہیں۔ بنگلہ دیش کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں تو وکٹ سے کامیابی کے ساتھ وہ اس فارمیٹ میں اپنے ابتدائی ۱۶ میچوں میں سب سے زیادہ فتوحات حاصل کرنے والے کپتان بن گئے ہیں۔ باووما نے آسٹریلیا کے سابق کپتان لنڈسے ہیسٹ کو پیچھے چھوڑ دیا، جنہوں نے کپتانی کے ابتدائی ۱۶ ٹیسٹ میں ۱۳ فتوحات حاصل کی تھیں۔ آسٹریلیا کے نیل ویگنر، اسٹیو واہ اور رکی پونٹنگ کے علاوہ انگلینڈ کے بین اسٹوکس ۱۱، ۱۱ فتوحات کے ساتھ اس فہرست میں اگلے مقام پر ہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ کامیابی نے ٹیسٹ کرکٹ میں جنوبی افریقہ کی شاندار کارکردگی کو مزید آگے بڑھایا ہے۔ پروٹیز نے اپنے گزشتہ ۱۸ ٹیسٹ میچوں میں سے ۱۲ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس فتح سے ۲۰۲۵-۲۷ عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ کی پوائنٹس ٹیبل میں بھی جنوبی افریقہ کی پوزیشن مزید مستحکم ہوئی ہے اور اگلے سال لندن میں ہونے والے فائنل میں پہنچنے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ باووما کی کپتانی میں آسٹریلیا اور ہندوستان جیسی مضبوط ٹیموں کے خلاف بھی جنوبی افریقہ نے تین، تین فتوحات حاصل کی ہیں۔ ۲۰۲۵ کے عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف جنوبی افریقہ کی جیت ان کی قیادت کی اہم کامیابیوں میں شمار ہوتی ہے۔ باووما نے یہ ذاتی ریکارڈ انجری کے باوجود قائم کیا۔ پنڈلی کے پٹھوں میں کھنچاؤ کے باعث وہ بنگلہ دیش کی دوسری اننگز میں میدان پر نہیں اتر سکے، جس کے بعد ایڈن مارکرم نے میدان میں قیادت کی ذمہ داری سنبھالی۔ کپتانی کے ابتدائی ۱۶ ٹیسٹ میں سب سے زیادہ فتوحات: ٹیمبا باووما (جنوبی افریقہ) – ۱۴ لنڈسے ہیسٹ (آسٹریلیا) – ۱۳ نیل ویگنر، اسٹیو واہ، رکی پونٹنگ (آسٹریلیا) اور بین اسٹوکس (انگلینڈ) – ۱۱، ۱۱ فتوحات

انفینٹینو کو دو چیلنجز کا سامنا



زیورخ، 19 نومبر (یو این آئی): فیفا کی عالمی تنظیم فیفا کی صدارت کے لیے تین امیدوار سامنے آ گئے ہیں۔ موجودہ صدر جیانی انفینٹینو کے علاوہ فرانس کے فلپ ڈیاو اور جاپان کے کوزو تاشیما نے بھی صدارتی انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔ فلپ ڈیاو فرانس کی فٹبال فیڈریشن کے صدر ہیں، جبکہ کوزو تاشیما جاپان فٹبال ایسوسی ایشن کے سابق صدر رہ چکے ہیں۔ جیانی انفینٹینو 2016 سے فیفا کے صدر ہیں اور اس بار انہیں دو امیدواروں کا سامنا ہوگا۔ فیفا کے صدارتی انتخابات 18 مارچ 2027 کو مراکش کے شہر رباط میں منعقد ہوں گے۔ فیفا کے 77 ویں کانگریس اجلاس میں نئے صدر کا انتخاب کیا جائے گا۔

پیٹ کمنز پر دباؤ بڑھ گیا



سڈنی، 19 نومبر (یو این آئی): آسٹریلیا کے ٹیسٹ کپتان پیٹ کمنز کے لیے 2018 کے بال ٹیمپرنگ اسکینڈل نے ایک بار پھر مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ کیمرون بنکرافٹ کے تازہ انکشافات کے بعد کمنز سے ٹیسٹ ٹیم کی قیادت چھوڑنے کے مطالبات سامنے آنے لگے ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے معروف تبصرہ نگار مائیکل ایتھرٹن اور سائمن جونز نے بھی کمنز کو عہدے سے مستعفی ہونے کا مشورہ دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بال ٹیمپرنگ کے منصوبے سے گیند باز کا علم نہیں ہو سکتے تھے۔ معروف کرکٹ صحافی پال نیومین نے بھی آسٹریلوی کپتان کے مستقبل پر سوالات اٹھائے ہیں۔ سوشل میڈیا پر متعدد کرکٹ شائقین نے بھی کمنز سے کپتانی چھوڑنے کا مطالبہ کیا ہے، تاہم کچھ حلقوں ان کے دفاع میں سامنے آئے اور ان کا مؤقف ہے کہ آٹھ سال پرانے واقعے کی بنیاد پر ان کی قیادت ختم نہیں کی جانی چاہیے۔

شائنا منیو تھوا اور پاروَل چودھری نے سیمی فائنل میں جگہ بنائی



سنگاپور، 19 نومبر (یو این آئی) ہیڈ شائنا منیو تھوا اور دوسری سیڈ پاروَل چودھری نے جمعرات کو یہاں یوتھ اولمپک گیمز ایونٹ جونیئر (انڈر 19) بیڈمنٹن چیمپئن شپ کے گرلز سنگلز سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ دوسری جانب بزرگ چاگانائی نے بوائز سنگلز کوارٹر فائنل میں عالمی جونیئر چیمپئن شپ کے کانسے کا تمغہ جیتنے والے مگھیر سنگھ کھنگورا کو شکست دے دی۔ دفاعی چیمپئن شائنا نے رشیکا نندی کو 16-14، 15-11 سے شکست دی، جبکہ پاروَل نے پانچویں سیڈ دیانکا وٹالیا کو 15-9، 7-15 سے ہرایا۔ اب سیمی فائنل میں شائنا کا مقابلہ چھٹی سیڈ ریکشا ایس آر سے ہوگا، جنہوں نے کوارٹر فائنل میں اسنیہا لاسیا کو 8-15، 7-15 سے شکست دی۔ دوسرے سیمی فائنل میں آٹھویں سیڈ لکشیا راجیش کا مقابلہ پاروَل سے ہوگا۔ لکشیا نے ایک گیم سے پیچھے رہنے کے بعد انوی راٹھور کو 15-13، 9-15، 14-16 سے ہرایا۔ بوائز سنگلز میں دوسری سیڈ یوزنیل نے سخت مقابلے کے بعد مگھیر سنگھ کو 10-15، 13-15، 15-13 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ اس دوران اسپرش سود کا شاندار سفر کوارٹر فائنل میں ختم ہو گیا۔ ٹیم سیڈ کھلاڑی اسپرش نے گزشتہ راؤنڈ میں ٹاپ سیڈ ٹیجل آنند کو شکست دی تھی، لیکن کوارٹر فائنل میں انہیں روہدر پرتاپ سنگھ رتا کے ہاتھوں 15-13، 11-15، 10-15 سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔

سڈنی میراتھون کا خطاب واپس



نیروبی، 19 نومبر (یو این آئی): ممنوعہ دوا کے استعمال کا اعتراف کرنے پر کینیا کی میراتھون رنر جیسکا چرچ پر تین سال کی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ان سے سڈنی میراتھون 2026 کا خطاب بھی واپس لے لیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سڈنی میراتھون سے قبل کینیا میں اگست کے دوران لیا گیا ورچ جیسکا چرچ کا ڈوپ ٹیسٹ مثبت آیا تھا۔ ان کے نمونے میں ممنوعہ دوا ای پی او کی موجودگی پائی گئی۔ ایتھلیٹکس انٹیگریٹی یونٹ نے تین سالہ پابندی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ چرچ نے ابتدا میں ممنوعہ دوا کے استعمال سے انکار کیا تھا، تاہم بعد میں انہوں نے اینٹی ڈوپنگ قوانین کی خلاف ورزی تسلیم کر لی۔ چرچ جیسکا چرچ اولمپک اور عالمی چیمپئن رہ چکی ہیں اور چار ورلڈ میراتھون میجرز جیتنے کے علاوہ نیویارک، بوسٹن، لندن اور سڈنی میراتھون میں بھی کامیابیاں حاصل کر چکی ہیں۔ ان کی نااہلی کے بعد آئرین چیپٹالی کو سڈنی میراتھون 2026 کا فاتح قرار دے دیا گیا ہے۔

ویمنز پرو گولف ٹور کا آخری مرحلہ جیت لیا



ٹوئیلہ، 19 نومبر (یو این آئی) ٹوئیمہ ملک نے ردھیما دلاوری کی ابتدائی قسطوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دو ہول کے پلے آف میں کامیابی حاصل کی اور ۲۰۲۶ ہیرو ویمنز پرو گولف ٹور کے آخری مرحلے کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ پی ٹوئیلہ وش ناؤن گالف کورس میں کھیلے گئے مقابلے میں ٹوئیمہ نے فائنل راؤنڈ میں ایک انڈر ۷۰ کا اسکور بنایا اور مجموعی طور پر چار انڈر ۲۰۹ کے ساتھ مقابلہ ختم کیا۔ ردھیما نے بھی ۷۲ کا اسکور بنا کر ان کے برابر جگہ بنائی، لیکن دوسرے پلے آف ہول پر ٹوئیمہ نے برڈی بنا کر خطاب جیت لیا۔ یہ ٹوئیمہ کی سیزن کی دوسری کامیابی ہے۔ اس سیزن میں ردھیما نے چار، جبکہ وانی کپور اور جیسمین سنکلیر نے دو، دو خطاب جیتے۔ ایڈا تھمیا اور ریا جادون ایک انڈر ۲۱۲ کے ساتھ مشترکہ تیسرے مقام پر رہیں، جبکہ اسنیہا سنگھ دو اوور ۲۱۵ کے اسکور کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہیں۔ ٹوئیمہ کی اس جیت کے ساتھ سیزن کا اختتام ہوا، جبکہ ردھیما نے چار خطابات کے ساتھ ہیرو آرڈر آف میرٹ کا اعزاز بھی اپنے نام کیا۔

رنز بنانے کی کوشش کریں گے: دینوشا



راولپنڈی، 19 نومبر (یو این آئی): سری لنکا کے کرکٹر سوئل دینوشا نے کہا ہے کہ پاکستان کے خلاف دوسرا ٹیسٹ میچ ابھی ختم نہیں ہوا ہے اور ان کی ٹیم چوتھے روز صبح مزید رنز بنا کر اپنی برتری میں اضافہ کرنے کی کوشش کرے گی۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے سوئل دینوشا نے کہا کہ پہلی اننگز میں مشکلات کے باوجود ٹیم نے شاندار واپسی کی۔ وہ اپنی بیٹنگ یونٹ کی کارکردگی سے مطمئن ہیں، تاہم پاکستانی گیند بازوں نے پہلی اننگز میں بہت اچھی گیند بازی کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ دوسری اننگز میں سری لنکن بلے بازوں نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا۔ ٹیم جتنا زیادہ اسکور کرے گی، اس کے لیے اتنا ہی بہتر ہوگا۔ سوئل دینوشا نے پاکستان میں کرکٹ کھیلنے کے تجربے کو خوشگوار قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں مشکل حالات میں کھیلنا کھلاڑیوں کے لیے مفید ہے۔ انہوں نے پاکستان کرکٹ بورڈ اور سیکیورٹی فورسز کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مہمان ٹیم کی سیکیورٹی کو اولین ترجیح دی گئی اور بہترین میزبانی کی گئی۔

نیپال بنگلہ دیش سے میچ کھیلے گا



لندن، 19 نومبر (یو این آئی) میریلیبون کرکٹ کلب (ایم سی سی) نے جمعرات کو اعلان کیا کہ نارائز کے تاریخی میدان پر جون 2027 میں نیپال اور بنگلہ دیش کے درمیان مردوں کا ٹی 20 میچ کھیلا جائے گا۔ بنگلہ دیش کی ٹیم حتمی ہے لارڈز کے میدان پر انگلینڈ کے خلاف واحد ٹیسٹ میچ کھیلنے کے لیے دورہ کرے گی۔ اس سے قبل اس کا مقابلہ اسکاٹ لینڈ کے خلاف بھی میچ کھیلنے کا منصوبہ ہے۔ ٹیسٹ میچ کے بعد نیپال اور بنگلہ دیش 3 جون 2027 کو کرکٹ کے تاریخی میدان لارڈز پر آمنے سامنے ہوں گے۔ ایم سی سی کے مطابق اسی روز مڈل سیکس کاؤنٹی 20 بلاسٹ میچ بھی کھیلا جائے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب لارڈز میں ایک ہی دن تین الاقوامی اور گھریلو مردوں کے دو میچ منعقد ہوں گے۔ دونوں ملکوں کے شائقین اس میچ کا براہ راست ٹیلی ویژن پر لطف اٹھا سکیں گے، تاکہ نیپال اور بنگلہ دیش کے کرکٹ شائقین بھی اس تاریخی موقع کا حصہ بن سکیں۔ ایم سی سی کے زیر اہتمام نیپال کے دورہ انگلینڈ کے دوران ٹیم ورسیلی اور بیکنہم میں آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کے خلاف باضابطہ تین الاقوامی میچوں کی سیریز بھی کھیلے گی۔

جموں و کشمیر کوارٹر فائنل میں مقابلہ کرتے ہوئے باہر



جموں، 19 نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کی ٹیم کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد ۳۸ویں قومی اسکول کھیلوں کے انڈر ۱۷ گرلز کرکٹ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی، جبکہ اتر پردیش، پنجاب، کے وی ایس اور راجستھان نے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ یہ ٹورنامنٹ جموں میں جاری ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر کی جانب سے اسکول گیمز فیڈریشن آف انڈیا (ایس جی ایف آئی) کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے مقابلے جموں کے مختلف مقامات پر کھیلے جا رہے ہیں۔ تو-۲ گراؤنڈ پر میزبان جموں و کشمیر کی ٹیم کو اتر پردیش کے ہاتھوں چار وکٹوں سے معمولی فرق سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی ٹیم مقررہ ہدف کے تعاقب میں اتر پردیش کے بولروں کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹھہر سکی اور ۸۵ رنز تک محدود ہو گئی۔ گنیشا نے ۱۷ اور ویشنا نے ۱۴ رنز بنا کر کچھ مزاحمت کی۔ اتر پردیش کی جانب سے آریانا بدھرانے تین وکٹیں حاصل کر کے ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ اتر پردیش نے ۱۹ اوورس میں چار وکٹوں کے نقصان پر مطلوبہ ہدف حاصل کر لیا۔ آل راؤنڈ کارکردگی پر نویا کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ تو-۱ گراؤنڈ پر کے وی ایس نے مہاراشٹر کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ مہاراشٹر کی ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۰۰ رنز ہی بنا سکی۔ جواب میں کے وی ایس نے دو وکٹوں کے نقصان پر ہدف آسانی سے حاصل کر لیا۔ تویشی نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے ۶۴ رنز بنائے اور ٹیم کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہیں پلیئر آف دی میچ کا اعزاز دیا گیا۔ کے نو گراؤنڈ پر راجستھان نے کم اسکور والے مقابلے میں دہلی کو سات وکٹوں سے ہرا دیا۔ دہلی کی ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے صرف ۷۳ رنز پر سمٹ گئی۔ راجستھان نے معمولی ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے صرف تین وکٹیں گنوا کر کامیابی حاصل کر لی اور آخری چار ٹیموں میں جگہ بنالی۔ آل راؤنڈ کارکردگی کے لیے ہرشیتا کو پلیئر آف دی میچ منتخب کیا گیا۔ کرپال پور گراؤنڈ پر پنجاب نے بھی مدھیہ پردیش کے خلاف یکطرفہ مقابلے میں نو وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ مدھیہ پردیش نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۱۷ رنز بنائے، تاہم پنجاب نے بہترین بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف ایک وکٹ کے نقصان پر ہدف حاصل کر لیا۔ امیرا نے ناٹ آؤٹ نصف سنچری اسکور کی، جس پر انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ خبر لکھے جانے کے وقت دونوں سیمی فائنل مقابلے فلڈ لائٹس کی روشنی میں جاری تھے۔ تو-۱ گراؤنڈ پر کے وی ایس کا مقابلہ راجستھان سے ہو رہا تھا، جبکہ جموں یونیورسٹی گراؤنڈ میں پنجاب اور اتر پردیش کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں۔

Khyber Medical Institute
A Super Specialty Hospital
Khayam Chowk Nowpora Srinagar-Kashmir
E-Mail: khybermedical@gmail.com
NABH ACCREDIATED

ROBOTIC PRECISION
WITH 37+ YEARS OF EXPERIENCE
ROBOTIC ASSISTED SURGERIES
21st – 22nd NOVEMBER 2026
FOR APPOINTMENTS 70730 31032 – 90234 54441



Dr. Mujahid Saleem
Robotic Joint Replacement Surgeon, Jaipur
22,000+ Surgeries



WHY ROBOTIC TOTAL KNEE REPLACEMENT?
1. Precise Alignment With Robotic Guidance
2. Personalised 3D Planning For Your Knee
3. Designed For Less Tissue Damage
4. Aimed At Faster Rehabilitation
5. Aimed At Longer Implant Life
6. Consult To Know If You Are Suitable.

For further information contact:
0194-2455130, 2455119, 2485119

پلوامہ میں بین محکمہ کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح



پلوامہ، 19 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈپٹی کمشنر پلوامہ کل دیپ کرشن سدھا نے آج اسپورٹس اسٹیڈیم پلوامہ میں بین محکمہ جاتی کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ضلع کے مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین پر مشتمل 10 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔اس ٹورنامنٹ کا انعقاد ضلع انتظامیہ پلوامہ کی جانب سے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس پلوامہ کے اشتراک سے کیا جارہا ہے۔افتتاحی تقریب کے دوران ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ چیف چائنگ آفیسر پلوامہ عاشق کھانڈے، ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر پلوامہ اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی ٹیموں میں ضلع انتظامیہ پلوامہ، پی ایم جی ایس وائی پلوامہ، ڈسٹرکٹ ٹریژری آفس پلوامہ، محکمہ منصوبہ بندی پلوامہ، محکمہ تعلیم پلوامہ، محکمہ روڈز اینڈ بلڈنگز (R&B) پلوامہ، محکمہ محنت و روزگار اور محکمہ دیہی ترقی (RDD) سمیت دیگر محکموں کی ٹیمیں شامل ہیں۔ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ ضلع انتظامیہ پلوامہ اور محکمہ منصوبہ بندی کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا، جس میں ضلع انتظامیہ پلوامہ کی ٹیم نے کامیابی حاصل کی۔مقابلوں کے آغاز سے قبل ''نشہ مکت بھارت ابھیان'' کے تحت کھلاڑیوں اور تقریب میں موجود افسران کو منشیات کے استعمال کے خلاف جدوجہد اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے عزم کا حلف بھی دلایا گیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے صحت مند طرزِ زندگی برقرار رکھنے کے لیے کھیلوں اور باقاعدہ جسمانی سرگرمیوں کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے کہا کہ بالخصوص سرکاری ملازمین کے لیے کھیلوں میں حصہ لینا انتہائی ضروری ہے، کیونکہ دفتری مصروفیات اور روزمرہ کی سرکاری ذمہ داریوں کے باعث انہیں جسمانی ورزش کے لیے اکثر مناسب وقت نہیں مل پاتا۔ ایسے میں کھیلوں کی سرگرمیاں جسمانی صحت برقرار رکھنے، ذہنی دباؤ کم کرنے اور ذہنی آسودگی کے حصول میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جسمانی طور پر متحرک ملازمین اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں زیادہ مؤثر انداز میں انجام دینے کے ساتھ ساتھ کام کی جگہ پر جوش و خروش اور پیداواری صلاحیت بھی برقرار رکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے سرکاری ملازمین پر زور دیا کہ وہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

فٹ بال ٹیم نے قومی اسکول گیمز میں کانسی کا تمغہ جیت لیا



سرینگر، 19 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر کی انڈر 14 بوائز فٹ بال ٹیم نے شاندار کھیل، غیر معمولی مہارت اور عزم و حوصلے کا مظاہرہ کرتے ہوئے 70ویں ایس جی ایف آئی نیشنل اسکول گیمز 2026 میں تیسری پوزیشن حاصل کرکے مرکز کے زیر انتظام علاقے کا نام روشن کیا۔ یہ قومی سطح کا مقابلہ مدھیہ پردیش کے چھترپور میں منعقد ہوا، جس کا اہتمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر چھترپور نے اسکول گیمز فیڈریشن آف انڈیا (SGFI) کے زیر اہتمام کیا تھا۔ٹورنامنٹ کے دوران جموں وکشمیر کے نوجوان فٹ بال کھلاڑیوں نے بہترین ٹیم ورک اور کھیل کے میدان میں اپنی برتری کا مظاہرہ کیا۔ ٹیم نے لیگ اور ناک آؤٹ مرحلوں میں شاندار فتوحات حاصل کرتے ہوئے تیسری پوزیشن کے لیے کھیلے گئے مقابلے میں چھتیس گڑھ کو 4-0 سے شکست دی۔ یہ کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کی محنت، لگن اور کھیل کے جذبے کا نتیجہ ہے۔ ٹیم کو کوچ روہت کمار گپتا (پی ای ٹی، جموں) اور ٹیم منیجر شوکت حسین (پی ای ٹی، بڈگام) کی مسلسل رہنمائی اور تعاون حاصل رہا۔لیگ مرحلے کے پہلے مقابلے میں 12 نومبر 2026 کو جموں وکشمیر نے ودیا بھارتی کو یکطرفہ مقابلے میں 7-0 سے شکست دی۔ اس میچ میں انعامول نے تین گول اسکور کیے، جبکہ بہادر نے دو اور عثمان اور سرمد نے ایک، ایک گول کرکے ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ 13 نومبر کو کھیلے گئے دوسرے لیگ مقابلے میں جموں وکشمیر نے تلنگانہ کو 1-6 سے شکست دی۔ اس میچ میں بہادر نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہیٹ ٹرک مکمل کی، جبکہ عثمان، سرمد اور فہیم نے ایک، ایک گول اسکور کیا۔لیگ مرحلے کے آخری مقابلے میں جموں وکشمیر اور بہار کی ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا، جو بغیر کسی گول کے 0-0 پر ختم ہوا۔ اس طرح بے ایڈ کے ٹیم نے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی۔

کوٹھوعہ سائیکلتھون کی رونمائی



کٹھوعہ، ۱۹ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ راہیش شرما نے آج ڈپٹی کمشنر آفس کمپلیکس میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران آئندہ کٹھوعہ سائیکلتھون ۲۰۲۶ کی باضابطہ ٹی شرٹ اور میڈل کی رونمائی کی۔ کٹھوعہ سائیکلتھون کا انعقاد ۲۲ نومبر ۲۰۲۶ کو ''نشہ مکت ابھیان'' کے بینر تلے کیا جائے گا۔ اس پروگرام کا مقصد جسمانی صحت و تندرستی، صحت مند طرزِ زندگی، ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور منشیات سے پاک معاشرے کا پیغام عام کرنا ہے۔پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے آئندہ سائیکلتھون سے متعلق تفصیلات پیش کیں اور اس بات پر زور دیا کہ ایسے پروگراموں کے ذریعے بالخصوص نوجوانوں کو سائیکلنگ کو صحت مند طرزِ زندگی کے طور پر اپنانے کی ترغیب دی جاسکتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں سائیکلنگ سرگرمیوں کے تحت ہفتہ، ۲۱ نومبر کو ایک بی ایکسپو (BIB Expo) کا بھی انعقاد کیا جائے گا، جس کے ذریعے عوام کو پروگرام میں شرکت اور سرگرمیوں سے وابستہ ہونے کا ایک اضافی موقع فراہم ہوگا۔

کیندریہ ودیالیہ بھدرواہ کی طالبات کی قومی کھیلوں میں شاندار کامیابی



بھدرواہ، ۱۹ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: کیندریہ ودیالیہ بھدرواہ میں آج ودیالیہ مینجمنٹ کمیٹی (VMC) کا ایک اہم اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ADC) سنیل کے بھونیل کی صدارت میں منعقد ہوا۔اجلاس میں اسکول کے تعلیمی معیار، سی بی ایس ای بورڈ امتحانات کے نتائج، ۱۰۰ فیصد کامیابی کے ہدف کے حصول، ہم نصابی سرگرمیوں اور دیگر تعلیمی و غیر تعلیمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران ودیالیہ کے مجموعی تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنانے اور ادارے کی کارکردگی کو مستحکم کرنے کے لیے مختلف اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔اجلاس کے دوران کیندریہ ودیالیہ بھدرواہ کی انڈر ۱۴ گرلز ٹیم کی نیشنل اسپورٹس میٹ ۲۰۲۶ میں نمایاں کامیابی کو خصوصی طور پر سراہا گیا۔ ٹیم نے قومی سطح کے مقابلے میں سلور میڈل حاصل کرکے نہ صرف ودیالیہ بلکہ پورے علاقے کا نام روشن کیا۔اس موقع پر اے ڈی سی سنیل کے بھونیل نے کامیاب طالبات کو ٹرافیاں اور تمغے پیش کرکے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو مبارک باد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اجلاس میں طلبہ کو معیاری تعلیم، بہتر تعلیمی ماحول اور ضروری بنیادی ڈھانچے کی سہولیات فراہم کرنے سے متعلق بھی اہم امور زیر بحث آئے۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ ودیالیہ کی مجموعی ترقی، طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما اور تعلیمی و ہم نصابی سرگرمیوں کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔اجلاس کے اختتام پر چیئرمین نے شرکاء کی جانب سے اٹھائے گئے نکات اور تجاویز کو سراہا اور زیر بحث مسائل و ضروریات کو بروقت حل کرنے اور ان پر مؤثر عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی۔

سینٹرل یونیورسٹی جموں میں ''اننت کھیل'' کے تحت کھیلوں کے مقابلے جاری



جموں، ۱۹ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سینٹرل یونیورسٹی آف جموں میں ''اننت کھیل'' کے تحت مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا جوش و خروش جاری ہے۔ اس سلسلے میں والی بال، فٹ بال، کبڈی اور کیرم سمیت مختلف کھیلوں کے فائنل اور سیمی فائنل مقابلے منعقد ہوئے۔ ان مقابلوں میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سنجیو جین اور رجسٹرار ڈاکٹر یشونت سنگھ نے شرکت کی، جبکہ تمام سرگرمیاں ڈائریکٹوریٹ آف فزیکل ایجوکیشن کے ڈائریکٹر پروفیسر نریندر کمار کی نگرانی میں انجام دی گئیں۔ کھیل کے میدان میں ایک رنگا رنگ اور پرجوش ماحول دیکھنے کو ملا، جہاں مختلف شعبہ جات کے طلبہ اپنی اپنی ٹیموں کی مخصوص جرسیوں میں مقابلوں میں شریک ہوئے۔ کھلاڑیوں کی بھرپور شرکت، ساتھیوں کی حوصلہ افزائی اور شائقین کی پرجوش تالیوں نے پورے میدان کو ایک خوشگوار اور مسابقتی ماحول میں تبدیل کردیا۔اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر سنجیو جین نے مقابلوں میں حصہ لینے والے طلبہ سے ملاقات کی، کھلاڑیوں سے مصافحہ کیا اور انہیں نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے کھیلوں کے ذریعے نظم و ضبط، اجتماعی تعاون، کھیل کے جذبے اور صحت مند مسابقت کو فروغ دینے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔شرکاء کی حفاظت اور صحت کو یقینی بنانے کے لیے انکور ماتریکا اسپتال کی جانب سے مقابلوں کے دوران طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ اسپتال نے کھیل کے میدان میں ایک مخصوص طبی مرکز بھی قائم کیا تھا، جہاں کھلاڑیوں کو چوٹ لگنے یا کسی ہنگامی طبی صورتحال میں فوری امداد فراہم کرنے کا انتظام کیا گیا۔لڑکیوں کے فٹ بال کے فائنل مقابلے میں شعبہ تعلیم نے شعبہ الیکٹرانکس اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ (ECE) کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ اس ٹیم کی رہنمائی کنوینر ڈاکٹر وشال سنگھ، شریک کنوینر ڈاکٹر بے وی اسنیگدھا راج اور کوچ خوشبو نے کی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں
شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار ''سرینگرٹائمز'' کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کررکھا ہے۔جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا ہاتھ تحریری شکل میں کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگرٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں
نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ادارہ ہی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے
(۲) سپورٹس ہائلٹز کے صفحہ پر شائع ہونے والی ستائی خبروں کے علاوہ مقابلہ جات کی نوعیت کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ٹیکنیکل تجربے کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کرے۔(ادارہ)
مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگرٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781